www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 ہفتہ 28 نومبر 2026ء 17 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 150

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے زیراہتمام منان چوک پراحتجاجی مظاہرہ کیا جارہا ہے

تربت، فورسز کی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم حملہ

تربت (آن لائن) تحصیل دشت کے علاقے درچکو اور جت کے درمیان سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کو ریموٹ کنٹرول بم حملے کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں دو سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ پانچ زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق دھماکے کے بعد زخمی اہلکاروں کو طبی امداد کے لیے منتقل کر دیا گیا، جبکہ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات حاصل کی جارہی ہیں۔

بلاول زیادہ غصہ کر رہے ہیں عوامی رائے سے اتنا خوف کیوں ہے؟ عطا تارڑ

اگر بلاول بھٹو زرداری بانی پی ٹی آئی کو سیاسی قیدی سمجھتے ہیں تو انہیں عدالت میں قانونی دلیل دینی چاہیے، بلاول سیاسی دلیل کی جگہ قانونی اور قانونی دلیل کی جگہ سیاسی دلیل دے رہے ہیں

مولانا فضل الرحمان کا احتجاج کوئی اتنی بڑی بات نہیں، معمولی ٹریفک جام ہوتے رہتے ہیں، وہ عسکری جماعت کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں، انہیں ایک قدم پیچھے ہٹ کر راستے نکالنے چاہئیں

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان کا احتجاج کوئی اتنی بڑی بات نہیں، معمولی ٹریفک جام ہوتے رہتے ہیں تاہم مولانا فضل الرحمان کی جماعت کے لوگ بھی انہیں سمجھا رہے ہیں لیکن وہ تصادم چاہتے ہیں، مولانا فضل الرحمان کو پاکستان اور طالبان میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ ایک انٹرویو میں عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ انہیں پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا ہے یا افغانستان اور طالبان کے ساتھ، وہ ایک عسکری جماعت کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں، انہیں ایک قدم پیچھے ہٹ کر راستے نکالنے چاہئیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اگر راستے بند نہ کیے جائیں تو معاملات بہتر ہو سکتے ہیں، یہ اچھا نہیں لگتا کہ مشرف کا ایل ایف او منظور کرانے والے مولانا فضل الرحمان آج ایک جمہوری حکومت کے ریفرنڈم کو غلط قرار دے رہے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے عطا تارڑ نے کہا کہ بلاول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆ گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مکران ڈویژن کے امور سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆

کوئٹہ، گیس لیکیج سے گھر میں دھماکہ، خاتون سمیت 2 افراد جھلس کر زخمی

غوث آباد میں گیس دھماکہ، زخمیوں کو ایدھی ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) غوث آباد میں گوہر میدانی کے قریب واقع ایک گھر میں گیس لیکیج کے باعث دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک خاتون سمیت دو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ہماری احتجاجی تحریک جاری رہے گی

گرفتاریاں اور جیلیں ہماری جدوجہد کا راستہ نہیں روک سکتیں، تمہاری جیلیں ختم ہو جائینگی لیکن ہمارے کارکن ختم نہیں ہونگے، مولانا فضل الرحمن

جے یو آئی سربراہ کی ملک بھر میں جاری دھرنے ملتوی کرنے اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں احتجاجی مظاہروں کی ہدایت، کارکنوں کو جوش کے بجائے ہوش اور نظم و ضبط سے کام لینے کی تاکید

ہمارے اکابر نے پھانسیوں کو چوما ہے، ہم خود جیل کے دروازے پر جا کر گرفتاریاں دیں گے اور پوری استقامت کے ساتھ حالات کا مقابلہ کریں گے، احتجاجی تحریک جاری رہے گی

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے واضح کیا ہے کہ گرفتاریاں اور جیلیں ان کی جماعت کے حوصلے پست نہیں کرسکتیں اور احتجاجی تحریک ہر صورت جاری رہے گی۔ انہوں نے ملک بھر میں جاری دھرنے فی الحال ملتوی کرنے اور نماز جمعہ کے بعد ضلعی ہیڈکوارٹرز میں احتجاجی مظاہرے کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کارکنوں کو جوش کے بجائے ہوش سے کام لینے اور جماعتی قیادت کی ہدایات کے مطابق جدوجہد جاری رکھنے کا حکم دیا ہے۔ جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی میڈیا سیل کی جانب سے جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

وزیراعظم محمد شہباز شریف ایس ایم ای فنانسنگ (Financing SME) سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جے یو آئی رہنماؤں کی گرفتاریاں، وکلاء کا عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ

بلوچستان بار کونسل نے گرفتار سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل کی اپیل پر جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں اور سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف آج صوبہ بھر میں عدالتی کارروائیوں کا بائیکاٹ کیا جا رہا ہے، جس کے باعث وکلاء عدالتوں میں پیش نہیں ہو رہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

محسن نقوی بڑے بھائی کافی ذمے داریاں اٹھا رہے ہیں، بلاول بھٹو

پی ٹی آئی ایک سیاسی حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا، چیئرمین پیپلز پارٹی بانی پی ٹی آئی کو ایک بار پھر سیاسی قیدی قرار دیا

مولانا کی نظر بندی قابل مذمت ہے وہ نہ کسی پر تنقید کر رہے ہیں اور نہ کسی کو گالی دے رہے ہیں، صرف اپنا موقف پیش کر رہے ہیں

ملتان (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کو سب سے مختلف وزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ محسن نقوی ان کے بڑے بھائی ہیں، کافی ذمے داریاں اٹھا رہے ہیں۔ بلاول نے اپنے بیان میں بانی پی ٹی آئی کو ایک بار پھر سیاسی قیدی قرار دیا اور کہا کہ پی ٹی آئی ایک سیاسی حقیقت ہے۔ انہوں نے مولانا فضل الرحمان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر پاور سردار اویس لغاری کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر پاور سردار اویس لغاری نے ملاقات کی۔ جمعہ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر پاور نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

LAUNCH OF
NATIONAL FRAMEWO
to end CHIL
MARRIAG
IN PAKISTAN
اسلام آباد: وفاقی وزیر قانون وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

محسن نقوی کا اسلام آباد میں سی ڈی اے کے فائر بریگیڈ سٹیشن کا دورہ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اسلام آباد میں سی ڈی اے کے فائر بریگیڈ سٹیشن کا دورہ کیا اور وہاں موجود فائر فائٹنگ گاڑیوں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

چھوٹے اور درمیانے درجے کا روبار معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، شہباز شریف

ایس ایم ایز کے کیش فلو کو بھی قرضوں کی فراہمی کے لیے ضمانت کے متبادل پیمانے کے طور پر دیکھا جائے، اجلاس سے خطاب

ایس ایم ایز کو سہولت دینے کیلئے بینک صرف قرضوں کی فراہمی ہی نہیں بلکہ لیٹرز آف کریڈٹ کے اجرا میں بھی معاونت کریں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے ایس ایم ایز کے لیے قرضوں کے حصول کے طریقہ کار کو مزید آسان بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایس ایم ایز کو سہولت دینے کیلئے بینک صرف قرضوں کی فراہمی ہی نہیں بلکہ لیٹرز آف کریڈٹ کے اجرا اور بینک گارنٹیز کی فراہمی میں بھی معاونت کریں، ایس ایم ایز کو قرضوں کی فراہمی کے مقررہ اہداف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

یو اے ای کی کویت پر ایرانی ڈرون حملے کی شدید مذمت، مکمل یکجہتی کا اظہار

ابوظہبی (آن لائن) متحدہ عرب امارات نے کویت پر ایران کے ڈرون حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے کویتی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی اور ملکی سلامتی و استحکام کیلئے خطرہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

وزیراعظم سے وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کی ملاقات

وزیراعظم نے ریلوے منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت کر دی

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ریلوے منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے اور اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

مکہ دفاعی اتحاد کا اجلاس آج، یمن تنازع پر تبادلہ خیال کیا جائے گا

سعودی عرب کے جنوب میں مسلسل جاری بدامنی واضح طور پر اجلاس کے ایجنڈے کا ایک اہم نکتہ ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) مکہ دفاعی معاہدے کے تحت اسلام آباد میں آج سٹریٹجک سیاسی اور دفاعی کمیٹی کا اجلاس ہوگا۔ اجلاس میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

مشرق وسطی میں کشیدگی، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں بلند سطح پر برقرار

واشنگٹن (آن لائن) مشرق وسطی میں جاری کشیدگی اور آبنائے ہرمز میں تیل بردار جہازوں پر حملوں کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

موجودہ انتخابی قوانین کے تحت خواتین کو ٹکٹ دینے کا اختیار سیاسی پارٹی کا ہوتا ہے، الیکشن کمیشن

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ موجودہ انتخابی قوانین کے تحت خواتین کو ٹکٹ دینے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

سرکاری ملازمتیں سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہیں، میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومتی پالیسی کا بنیادی اصول ہے، تقریب سے خطاب

صوبے کے باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائیگا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائیگی

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میرٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

وزیراعلیٰ کا گوادر میونسپل کارپوریشن کا دورہ، کارکردگی و اصلاحات کا جائزہ

پوری تحصیل گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان، اضافی فنڈز کی فراہمی کی یقین دہانی

گوادر، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلدیاتی ادارے کی کارکردگی، انتظامی اصلاحات، دستیاب سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

حب چوہدری کے کاکڑ کہلانے کا معاملہ ہائیکورٹ پہنچ گیا

کوئٹہ (آن لائن) حب چوہدری کی جانب سے خود کو کاکڑ قبیلے سے منسوب کرنے کا معاملہ بلوچستان ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا گیا۔ ایڈووکیٹ نثار کاکڑ نے حب چوہدری کی جانب سے اپنی شناخت کاکڑ قبیلے سے کرانے کے خلاف عدالت سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

قانون سازی کے پیچھے چھپی نیتیں اکثر اداروں کو سمجھ نہیں آتیں، محسن کیانی

میڈیا کو تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت ہے، پکا قانون صحافی، پارلیمنٹیرینز اور وکلا بھگت رہے ہیں، خطاب

اسلام آباد (آن لائن) جسٹس ریٹائرڈ محسن اختر کیانی نے کہا ہے کہ قانون سازی کے پیچھے چھپی نیتیں اکثر اداروں کو سمجھ نہیں آتیں۔ اسلام آباد میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس ریٹائرڈ محسن اختر کیانی نے کہا کہ ہم معاشرے کو قانون کی درست سمجھ نہیں دے پائے، قانون سازی عدلیہ کا نہیں پارلیمان کا کام ہے، قانون کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ایران کا امریکی ایف 16 لڑاکا طیارے کو بھاگنے پر مجبور کرنے کا دعویٰ

امریکی قبضے سے دو ایرانی آئل ٹینکر واپس حاصل کر لئے، کمانڈر ایرانی بحریہ شہرام ایرانی

تہران (جی این ایم) ایرانی پاسداران انقلاب کے شعبہ تعلقات عامہ نے دعویٰ کیا ہے کہ خلیج میں واقع ہنگام جزیرے کے قریب ایک جدید فضائی دفاعی نظام نے امریکی فوج کے ایف۔ 16 جنگی طیارے کو وارننگ دی، جس کے بعد طیارہ واپس مڑنے پر مجبور ہو گیا۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق پاسداران انقلاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ریفرنڈم کا معاملہ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں پیش کیا جاسکتا ہے، بیرسٹر عقیل

ریفرنڈم کا طریقہ کار تبدیل کر کے الیکٹرانک طریقہ کار بھی اپنایا جاسکتا ہے، وزیر مملکت قانون وانصاف کا بیان

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر مملکت برائے قانون وانصاف بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ ریفرنڈم کیمعاملے کو مشترکہ اجلاس میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ ایک بیان میں بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ معاملہ پارلیمنٹ میں آنے تک سب مفروضے ہیں تاہم آرٹیکل 48 کے تحت ریفرنڈم کیمعاملے کو مشترکہ اجلاس میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ وزیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

کوئی سیاسی پارٹی مخالف بیانیہ لیکر چلے گا تو پابندیوں کا سامنا کرنا پڑیگا، رانا ثنا اللہ

صوبے بنانا پارلیمنٹ کا اختیار ہے، صوبوں کا معاملہ پارلیمنٹ میں آئے گا تو ن لیگ اپنا موقف اختیار کرے گی، خصوصی انٹرویو

پاکستان مسلم لیگ ن کو مخصوص نشستیں قانون کے مطابق ملیں، اگر پاکستان پیپلز پارٹی کو غلط ملیں تو واپس کر دے، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (آن لائن) مشیر وزیراعظم رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ ہمیں مخصوص نشستیں قانون کے مطابق ملیں، پیپلز پارٹی کو غلط ملیں تو واپس کر دے، دہشتگردی ریاست کی ریڈ لائن ہے، کوئی مخالف بیانیہ لے کر چلے گا تو پابندیوں کا سامنا ہو گا۔ ایک انٹرویو میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ترک صدر نے مکہ دفاعی معاہدے کی باضابطہ منظوری دیدی

ترکیہ سعودی عرب میں فوج کی تعیناتی کی اجازت کیلئے پارلیمنٹ میں قرارداد بھی پیش کرے گا

انقرہ (آن لائن) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ مکہ دفاعی معاہدے کی باضابطہ منظوری دیدی۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر اردوان کی منظوری کے بعد ترکیہ میں معاہدے کی توثیق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

لیبیا کشتی حادثہ، اطلاعات کی اب تک آزادانہ تصدیق نہیں ہوئی، دفتر خارجہ

اسلام آباد (جی این ایم) دفتر خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے لیبیا کے قریب تارکین وطن کی کشتی ڈوبنے اور حادثے میں پاکستانی شہریوں کے متاثر ہونے کی خبروں پر کہا ہے کہ ان اطلاعات کی اب تک آزادانہ تصدیق نہیں ہوئی۔ ہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ کا ٹیلی فونک رابطہ

علاقائی امن و سلامتی اور کثیرالجہتی فورمز پر تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے جمعرات کو اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی جس میں باہمی تعاون، علاقائی صورتحال اور خطے میں امن و سلامتی کے فروغ کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق دونوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خواتین سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی آرڈرز دے رہے ہیں

ایران کیخلاف فتح قریب، معاہدے کیلئے موقع فراہم کر رہے ہیں، صدر ٹرمپ

خطے میں استحکام نہ ہونے کی صورت میں ایران اسرائیل اور مشرقِ وسطی کے دیگر ممالک پر جوہری ہتھیاروں سے حملہ کر سکتا ہے

ایران کو کسی صورت جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیں گے، امریکا کو مشرقِ وسطی کے تیل کی کوئی ضرورت نہیں، امریکی صدر

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے خلاف فتح اب قریب ہے اور واشنگٹن تہران کو معاہدہ کرنے اور مزید جانی نقصان سے بچنے کیلئے ہر ممکن موقع فراہم کر رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی فوجی اہلکاروں کے ساتھ یوم تشکر کے موقع پر ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ تنازع کا حتمی نتیجہ ان کے فیصلے پر منحصر ہوگا، تاہم انہیں یقین نہیں تھا کہ ایران معاہدے کی پیشکش قبول کرے گا یا نہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکا نرمی سے کام لے رہا تھا اور ایران کو بہت سی جانیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

سیاسی سرگرمیوں پر قدغن لگانے کے بجائے جمہوری اصولوں کا احترام کیا جائے، بیرسٹر گوہر

سیاسی جماعتوں کو عوام سے رابطوں سے روکنا اور ان کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کرنا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے، بیان

مولانا کو عوام سے رابطے اور اپنا سیاسی مؤقف پیش کرنے کے حق سے محروم کرنا جمہوری اصولوں کے منافی ہے، آفتاب شیرپاؤ

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان اور سابق وفاقی وزیر و سینئر سیاستدان آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے ٹیلیفونک رابطہ کر کے ان کی نظر بندی کی کوششوں اور جے یو آئی کے رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے مولانا فضل الرحمن اور جمعیت علمائے اسلام کی قیادت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے گرفتار سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بیرسٹر گوہر علی خان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

سعودی عرب پر حوثیوں کے ڈرون اور میزائل حملوں کی کوشش ناکام

جوابی کارروائی میں حوثیوں کے 50 اہداف کو نشانہ بنایا گیا، 117 جنگجو ہلاک و زخمی

ریاض، صنعا (آن لائن) سعودی فوجی اتحاد نے ریاض پر داغے گئے 2 بیلسٹک میزائل اور 8 ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ یمن میں جوابی کارروائی کے دوران حوثیوں کے 50 اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی فوجی اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے بتایا کہ 8 ڈرونز میں سے 7 مشرقی صوبے اور ایک جدہ کی اسلامی بندرگاہ کے قریب تباہ کیا گیا۔ دوسری جانب حوثیوں نے جدہ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

صوبائی وزیر علی مدد جتک کی رہائش گاہ پر کھلی کچہری، عوامی مسائل سنے

عوامی خدمت اور مسائل کا فوری حل اولین ترجیح قرار، رابطہ مہم جاری رکھنے کا عزم

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک نے اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ کھلی کچہری کے دوران علاقے کے عوام کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے متعلقہ امور کا جائزہ لیا۔ کھلی کچہری میں علاقے کے عوام، قبائلی معتبرین، سیاسی و سماجی شخصیات اور پارٹی کارکنوں سمیت لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک نے عوام سے ان کے مسائل اور مشکلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

ملک بھر میں 800 سے زائد ایل پی جی باؤزرز غیر معیاری ہونے کا انکشاف

اسلام آباد (آن لائن) ملک بھر میں 800 سے زائد ایل پی جی باؤزرز غیر معیاری ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ وزارت پیٹرولیم کی دستاویزات کے مطابق ملک بھر میں تقریباً دو ہزار ایل پی جی باؤزرز کام کر رہے ہیں جن میں سے 800 سے زائد غیر معیاری ہیں۔ درآمدی ایل پی جی کا معیار جانچنے کے لئے انٹری پوائنٹس پر ہائیڈرو کاربن ٹیسٹنگ کا نظام قائم کیا جائے گا۔ یہ نظام 30 جون 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی سے ڈی جی بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بلوچستان ڈاکٹر جلال فیض ملاقات کر رہے ہیں

جرمن کمپنی کا پاکستان کیلئے فضائی آپریشنز شروع کرنے کا اعلان

اسلام آباد (آن لائن) ملکی ایوی ایشن انڈسٹری میں اہم پیشرفت، جرمن ایئرلائن یو ایس سی نے پاکستان میں فضائی آپریشنز شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی (پی سی اے اے) نے جرمن کمپنی یو ایس سی جی ایم بی ایچ کی نامزدگی قبول کر لی، جس کے بعد جرمنی اور پاکستان کے درمیان فضائی آپریشنز کیلئے اہم ریگولیٹری مرحلہ مکمل ہو گیا۔ جرمن ایئرلائن پاکستان کے دو بڑے شہروں کیلئے پروازیں شروع کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ نئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

وفاقی وزیر احسن اقبال نے بیجنگ، چین میں نیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ ریفارم کمیشن کے وائس چیئرمین ژو ہائی بنگ سے ملاقات

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان
پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

نئے صوبے نیا چیلنج

پاکستان ایک ایسا ملک ہے۔ جس کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ آبادی بڑھنے کے ساتھ تعلیم، صحت، روزگار، ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی سہولیات کی ضرورت بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ ایسے حالات میں یہ سوال اہمیت اختیار کر جاتا ہے کہ کیا موجودہ حکومتی ڈھانچہ عوام کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہے؟ اسی تناظر میں پاکستان میں نئے صوبوں کے قیام کی بحث اہم ہو جاتی ہے۔ یہ محض سیاسی نقشے میں تبدیلی کا معاملہ نہیں بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے، وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے اور حکومتی اداروں کو عوام کے قریب لانے کا ایک ممکنہ ذریعہ بھی ہے۔ پاکستان کی آبادی 1951 کے مقابلے میں کئی گنا بڑھ چکی ہے اور آج ملک میں تقریباً 26 کروڑ افراد آباد ہیں۔ آبادی میں اس غیر معمولی اضافے نے حکومت کے لیے عوامی ضروریات پوری کرنا ایک بڑا چیلنج بنا دیا ہے۔ بڑے شہروں میں آبادی کا دباؤ بڑھ رہا ہے جبکہ دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی اب بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ جب ایک ہی حکومتی مرکز کو لاکھوں بلکہ کروڑوں افراد کی ضروریات پوری کرنا ہوں تو فیصلوں میں تاخیر اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ بعض علاقوں کو ترقیاتی منصوبوں اور عوامی خدمات تک نسبتاً بہتر رسائی حاصل ہوتی ہے جبکہ دوسرے علاقوں کے شہری معمولی مسائل کے حل کے لیے بھی طویل انتظار کرتے ہیں۔ یہ صورت حال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ملک کے انتظامی نظام کو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ نئے صوبوں کا قیام اس مسئلے کے حل کے لیے زیر غور لائے جانے والے اہم اقدامات میں سے ایک ہو سکتا ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کے حق میں ایک بنیادی دلیل یہ ہے کہ حکومتی فیصلے عوام کے قریب ہونے چاہییں۔ جب حکومتی مرکز کسی علاقے سے بہت دور ہو تو مقامی مسائل کو سمجھنے اور ان کا فوری حل تلاش کرنے میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر کسی دور دراز علاقے میں ہسپتال، اسکول، سڑک یا صاف پانی کی ضرورت کو مقامی حالات کے مطابق سمجھنا ضروری ہے۔ اگر فیصلے کرنے والے ادارے مقامی ضروریات سے پوری طرح واقف نہ ہوں تو ترقیاتی منصوبے عوام کی حقیقی مشکلات کا مناسب حل فراہم نہیں کر پاتے۔ نئے صوبے قائم ہونے کی صورت میں مقامی ضروریات کو بہتر طور پر حکومتی ترجیحات میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اس سے عوامی نمائندوں کی ذمہ داری بڑھ سکتی ہے اور شہریوں کے لیے اپنے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانا نسبتاً آسان ہو سکتا ہے۔ تاہم یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ صرف نئی سرحدیں قائم کر دینے سے تمام مسائل حل نہیں ہوں گے۔ کامیابی کے لیے مؤثر ادارے، اہل انتظامیہ، مناسب مالی وسائل اور شفاف نگرانی بھی ضروری ہیں۔ تعلیم اور صحت کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہیں۔ پاکستان میں ان دونوں شعبوں کو کئی مشکلات کا سامنا ہے۔ متعدد علاقوں میں اسکولوں کی کمی، تربیت یافتہ اساتذہ کی عدم دستیابی، طبی سہولیات کا فقدان اور ہسپتالوں پر بڑھتا ہوا دباؤ عام مسائل ہیں۔ نئے صوبوں کے قیام سے ان شعبوں کی منصوبہ بندی مقامی ضروریات کے مطابق کرنے کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ اگر کسی علاقے میں بچوں کی بڑی تعداد اسکولوں سے باہر ہے تو وہاں تعلیمی بجٹ، اساتذہ کی بھرتی اور اسکولوں کی تعمیر کو ترجیح دی جا سکتی ہے۔ اسی طرح صحت کی سہولیات سے محروم علاقوں میں ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت اور طبی عملے کی فراہمی پر زیادہ توجہ دی جا سکتی ہے۔ لیکن اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ہر نئے صوبے کو مناسب مالی وسائل فراہم کیے جائیں اور اس کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے۔ بصورت دیگر نئے صوبے قائم ہونے کے باوجود عوام کو وہ فوائد حاصل نہیں ہوں گے جن کی توقع کی جا رہی ہے۔ نئے صوبوں کی بحث میں مالی وسائل کی تقسیم ایک اہم مسئلہ ہے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں معاشی سرگرمیوں، قدرتی وسائل، زرعی پیداوار اور ترقیاتی ضروریات میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ قومی وسائل تقسیم کرتے وقت آبادی کے ساتھ ساتھ غربت، پسماندگی، رقبے اور بنیادی سہولیات کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ اگر کسی علاقے کو اس کی ضروریات کے مطابق مالی وسائل نہ ملیں تو وہاں ترقی کی رفتار سست رہ سکتی ہے۔ اس کے برعکس، منصفانہ مالی تقسیم سے مقامی حکومتیں بہتر منصوبہ بندی کر سکتی ہیں اور اپنے شہریوں کو زیادہ مؤثر خدمات فراہم کر سکتی ہیں۔ نئے صوبوں کے قیام کے ساتھ ایک ایسا مالی نظام بھی تشکیل دینا ہوگا جس کے تحت ہر صوبے کو قابل اعتماد بنیادوں پر وسائل ملیں۔ اس کے علاوہ صوبائی حکومتوں کو اپنی آمدنی بڑھانے، ٹیکس وصولی بہتر بنانے اور سرکاری اخراجات میں شفافیت پیدا کرنے کی ذمہ داری بھی قبول کرنا ہوگی۔ دنیا کے کئی ممالک نے آبادی میں اضافے اور بدلتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر اپنے حکومتی ڈھانچوں میں تبدیلیاں کی ہیں۔ نائجیریا نے وقت کے ساتھ اپنی ریاستوں کی تعداد میں اضافہ کیا جبکہ انڈونیشیا نے بھی اپنے انتظامی ڈھانچے کو وسعت دی۔ کینیا نے 2013 میں ایک نئے نظام کے تحت منتخب کاؤنٹی حکومتیں قائم کیں، جنہیں مقامی معاملات میں اہم ذمہ داریاں دی گئیں۔ ان تجربات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومتی اختیار کو مقامی سطح تک منتقل کرنے سے عوامی مسائل کے حل کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم ان ممالک کے تجربات یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ صرف انتظامی تقسیم کافی نہیں ہوتی۔ مالی وسائل، واضح اختیارات، مؤثر ادارے اور جواب دہ قیادت بھی کامیابی کے لیے ضروری ہیں۔ پاکستان کو ان مثالوں سے رہنمائی لیتے ہوئے اپنے سیاسی، معاشی، جغرافیائی اور سماجی حالات کے مطابق فیصلے کرنے چاہییں۔ کسی دوسرے ملک کے نظام کو بغیر مناسب تحقیق کے اپنانا دانش مندی نہیں ہوگی۔ نئے صوبوں کا قیام اپنے ساتھ کئی چیلنجز بھی لے کر آ سکتا ہے۔ نئے انتظامی مراکز کی تعمیر، سرکاری اداروں کا قیام، عملے کی تعیناتی اور مالی وسائل کی تقسیم کے لیے خطیر رقم درکار ہوگی۔ اگر ان امور کی منصوبہ بندی مؤثر انداز میں نہ کی جائے تو قومی خزانے پر اضافی بوجھ پڑ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ صوبوں کی حدود کے تعین، دارالحکومت کے انتخاب اور وسائل کی تقسیم پر سیاسی اختلافات پیدا ہونے کا امکان بھی موجود ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس معاملے پر فیصلہ کرتے وقت قومی مفاد، عوامی ضروریات اور معاشی حقائق کو ترجیح دی جائے۔ ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ چھوٹے صوبے بھی اسی وقت مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں۔

حاضری کی مشین، غیر حاضر انصاف

تحریر: شیخ عبدالرشید

1665ء میں طاعون نے کیمبرج کے دروازے بند کر دیے اور نوجوان نیوٹن اپنے آبائی گاؤں وولسٹارپ لوٹ گیا۔ نہ کوئی رجسٹر تھا، نہ انگوٹھے کا نشان، نہ صبح آٹھ بجے کی حاضری۔ مؤرخین کے نزدیک انہی برسوں میں اس کی ریاضی، بصریات اور کششِ ثقل کے بنیادی خیالات نے جنم لیا۔ آج اگر نیوٹن ہماری کسی جامعہ کا لیکچرر ہوتا تو سات منٹ کی تاخیر پر اسے شوکاز نوٹس ملتا اور فائل میں لکھا جاتا: "حاضری غیر تسلی بخش"۔ علم نے اپنی ایک بڑی چھلانگ غیر حاضری میں لگائی تھی، اور ہم نے حاضری ہی کو علم کا نعم البدل سمجھ لیا ہے۔

بات مشین کی مخالفت کی نہیں۔ غیر حاضری تعلیمی اداروں کا ایک حقیقی مرض ہے: کچھ اساتذہ برسوں کلاس کا رخ نہیں کرتے، کچھ محض کاغذوں میں ملازم ہیں، اور سب سے بڑا خسارہ طالب علم کا ہے۔ نظم کا مطالبہ جائز ہے اور حاضری کا نظام اس کا جائز ذریعہ۔ سوال مشین کا نہیں، اس کے پیچھے بیٹھے ہاتھ کا ہے۔ یاد رہے انگوٹھا گواہی دیتا ہے، فیصلہ سرور کرتا ہے۔ بائیومیٹرک حاضری نظم کا آلہ ہی نہیں یہ ادارہ جاتی سیاست کا طاقتور ہتھیار بن چکا ہے۔

ہمارے ہاں کہا جاتا ہے کہ "مشین جھوٹ نہیں بولتی"۔ یہ آدھا سچ ہے۔ مشین جھوٹ بولتی ہے نہ سچ؛ وہ بولتی ہی نہیں، صرف وقت درج کرتی ہے۔ درج شدہ وقت سے کیا نتیجہ نکالا جائے گا، یہ ہمیشہ انسان طے کرتا ہے۔ تاخیر کی رعایت کتنے منٹ کی ہے؟ کس کی غیر موجودگی "سرکاری ڈیوٹی" کہلائے گی اور کس کی "غیر حاضری"؟ مشین خراب ہو تو کس کی حاضری ہاتھ سے لگے گی اور کس کی نہیں؟ ریکارڈ کون دیکھتا ہے، اور کب؟ انگوٹھا گواہی ضرور دیتا ہے، مگر فیصلہ سرور کرتا ہے، اور سرور کی چابی ہر ایک کے پاس نہیں ہوتی۔ پرانی کہاوت تھی: جس کی لاٹھی، اس کی بھینس۔ نئی کہاوت ہے: جس کا سرور، اُس کا قانون۔

یہیں سے خرابی شروع ہوتی ہے۔ جہاں حاضری کا ریکارڈ ادارے کی انتظامیہ کے مکمل قبضے میں ہو، وہاں ریکارڈ غیر جانب دار آئینہ نہیں رہتا؛ وہ بھری ہوئی بندوق بن جاتا ہے جو مہینوں خاموش پڑی رہتی ہے۔ پھر ایک دن، جب کوئی کسی کمیٹی میں اختلافی رائے دے، کسی تقرری پر سوال اٹھائے یا کسی بے ضابطگی کی طرف اشارہ کرے، وہی ریکارڈ اچانک بولنے لگتا ہے۔ بیس برس کی بے داغ خدمت میں جمع ہونے والے تاخیر کے چند منٹ فردِ جرم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں، جب کہ جو اختلاف سے دور رہے اس کے لیے ہر سقم "سرکاری مصروفیت" بن جاتا ہے۔ لاطینی امریکا کا ایک پرانا سیاسی فقرہ اس رویے کو سمیٹ دیتا ہے: اپنوں کے لیے سب کچھ، مخالفوں کے لیے قانون۔ جو پیمانہ سب کے لیے برابر نہ ہو، وہ پیمانہ نہیں، ہتھیار ہے۔

اس کی فکری جڑیں سمجھنے کے لیے ذرا پیچھے چلتے ہیں۔ 1791ء میں جیریمی بینتھم نے ایک ایسی عمارت کا نقشہ پیش کیا جسے اس نے "پین آپٹیکن" کا نام دیا: ایک گول قید خانہ جس کے مرکز میں نگران کا برج ہو اور قیدی کو کبھی معلوم نہ ہو کہ اسے اس لمحے دیکھا جا رہا ہے یا نہیں۔ بیسویں صدی میں مشیل فوکو نے اس سے یہ نکتہ نکالا کہ طاقت کا اصل کمال سزا دینا نہیں، دیکھے جانے کے مستقل امکان کے ذریعے آدمی کو اپنا ہی داروغہ بنا دینا ہے۔ جسے یقین ہو کہ اس کی ہر حرکت درج ہو رہی ہے، وہ سرکشی سے پہلے ہی سوچ میں پڑ جاتا ہے۔ حاضری کی مشین اسی نقشے کا جدید نسخہ ہے، مگر ایک فرق کے ساتھ: بینتھم کا نگران چھپا ہوا تھا، اور یہاں کئی جگہ نگران کو دیکھنے والی کوئی آنکھ ہی نہیں۔ جہاں آنکھ صرف نیچے کی طرف دیکھے اور اوپر والا اس کی زد سے باہر رہے، وہاں اسے نظم نہیں، انتظامی غلبہ کہتے ہیں۔

اس نقشے کا سب سے تلخ پہلو وہ ہے جس پر کم بات ہوتی ہے۔ جہاں سالانہ اعزازیے اور ہر سمسٹر کے بعد ایوننگ پروگرام کے الاؤنس ایسے افراد وصول کرتے ہوں جن کی حاضری کا ریکارڈ ادارہ دیکھتا ہی نہیں، اور وہ اپنا ریکارڈ خود جانچ کر اپنی رپورٹ خود ہی تیار کر لیتے ہوں، وہاں مشین مشاہدہ نہیں رہتی، رسم بن جاتی ہے۔ ایک طرف وہ استاد ہے جس کی پانچ منٹ کی تاخیر سال بھر فائل میں محفوظ رکھی جاتی ہے؛ دوسری طرف وہ حلقہ ہے جس سے اس کا اپنا حساب کوئی نہیں مانگتا۔ یہ کسی فرد پر الزام نہیں، ایک اصول کا سوال ہے: جو شخص مدعی بھی ہو، گواہ بھی اور منصف بھی، اس کے فیصلے کو انصاف نہیں کہا جا سکتا۔ قانون کی زبان میں اسے مفادات کا ٹکراؤ کہتے ہیں، اور قدیم لاطینی قانونی اصول بھی یہی ہے۔ Nemo iudex in causa sua، یعنی کوئی شخص اپنے ہی مقدمے کا منصف نہیں ہو سکتا۔ تاریخ بھی یہی بتاتی ہے۔ ای پی تھامسن نے اپنے معروف مقالے میں دکھایا تھا کہ کارخانے کی آمد کے ساتھ وقت کی ایک نئی گرفت انسان پر مسلط ہوئی، جس میں گھڑی مزدور کی ساتھی کم اور آقا کا آلہ زیادہ تھی۔ انیسویں صدی کے اواخر میں حاضری درج کرنے والی مشینیں کارخانوں میں پہنچیں، جہاں مقصد پیداوار کے ایک مقررہ عمل پر قابو رکھنا تھا۔ جامعہ کا مزاج مختلف ہے: وہ سوال اٹھاتی ہے، اور سوال کا کوئی مقررہ وقت نہیں ہوتا۔ ہم نے جامعہ کو کارخانے کے پیمانے سے ناپنا شروع کیا، اور پھر شکایت کی کہ پیداوار میں علم کیوں نہیں نکلتا۔ اس کا نقصان صرف ان کو نہیں پہنچتا جن کے انگوٹھے پر نظر رکھی جاتی ہے۔ سب سے پہلے استاد کی توانائی کا رخ بدل جاتا ہے۔ جو وقت تیاری، تحقیق اور طالب علم کے لیے وقف ہونا تھا، وہ اس اندیشے میں صرف ہونے لگتا ہے کہ کہیں ایک منٹ کی تاخیر کسی دن فائل میں بول نہ پڑے۔ پھر ادارے میں جسم کی حاضری اور ذہن کی حاضری کا فرق مٹ جاتا ہے، کیونکہ مشین جسموں کو گنتی ہے، ذہنوں کو نہیں۔ جو استاد وقت پر پہنچ کر ذہن گھر چھوڑ آئے وہ نظام کی نظر میں مثالی ہے، اور جو دیر سے آ کر پوری جان سے پڑھائے وہ قصور وار۔ سب سے گہرا زخم طالب علم کو لگتا ہے، جو درسی کتابوں سے کم اور ادارے کے چلن سے زیادہ سیکھتا ہے۔ اگر وہ دیکھے کہ قاعدہ طاقتور کے لیے لچک اور کمزور کے لیے پھندا ہے تو وہ پہلا سبق یہی لیتا ہے کہ قانون ایک ہتھیار ہے، اور ہتھیار اسی کا ہوتا ہے جس کے ہاتھ میں ہو۔

تو حل کیا ہے؟ مشین ہٹا دینا نہ ممکن ہے نہ مناسب؛ حل یہ ہے کہ مشین کو انصاف کے تابع کیا جائے۔ پہلی شرط یہ کہ تاخیر، رعایت، رخصت اور سرکاری ڈیوٹی کے ضابطے تحریری ہوں اور ہر عہدے پر، انتظامی عہدوں سمیت، یکساں لاگو ہوں۔ دوسری یہ کہ ہر ملازم کو اپنا ریکارڈ دیکھنے کا حق ہو، اور مشین کی خرابی، ڈیٹا میں ترمیم اور رسائی کا لاگ محفوظ رہے۔ تیسری یہ کہ حاضری کے اعداد و شمار کسی تادیبی کارروائی، ترقی یا تقرری کے فیصلے میں اس وقت تک استعمال نہ ہوں جب تک متعلقہ شخص کو سنا نہ جائے۔ چوتھی یہ کہ ریکارڈ کا جائزہ انتظامیہ سے آزاد کوئی کمیٹی لے۔ پانچویں یہ کہ اعزازیے اور الاؤنس کی ہر ادائیگی ایک آزاد دفتر کی تصدیق شدہ حاضری سے مشروط ہو، اور کوئی شخص، کسی بھی عہدے پر ہو، اپنی ہی حاضری کی تصدیق نہ کرے۔ اور چھٹی، سب سے اہم شرط یہ کہ استاد کی کارکردگی محض انگوٹھے سے نہ ناپی جائے: کلاس کا انعقاد، طالب علم کی رائے، زیرِ نگرانی مقالے اور تحقیقی کام بھی اس میں شمار ہوں۔

انگوٹھے کا نشان اعتماد کی علامت ہے، اور اعتماد وہیں پنپتا ہے جہاں پیمانہ سب کے لیے ایک ہو۔ جس دن مشین کی آنکھ نیچے کے ساتھ اوپر بھی برابر دیکھنے لگے گی، اس دن حاضری نظم کا نام ہوگی۔ اس سے پہلے مشین کی ہر سرخ بتی ایک فیصلہ ہے اور ہر سبز بتی ایک رعایت۔ نیوٹن کو سوچنے کی مہلت طاعون نے دی تھی؛ ہم اپنے اساتذہ کو مہلت کے بجائے مشین دے رہے ہیں۔ جامعہ اس دن بڑی ہوگی جب وہ انگوٹھے سے نہیں، اعتبار سے پہچانی جائے گی۔

اقتدار کے کھیل کا ایک اور "سیزن"

تحریر: منیر احمد

دیرینہ قارئین کھو دینے کے خوف سے بدھ کی صبح ملکی سیاست کے بارے میں لکھنے کو مجبور ہوا۔ قارئین کی خواہش تھی کہ چوہدری شجاعت حسین کے فرزند چوہدری سالک حسین اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف صاحبہ کے مابین چھڑی لفظی جنگ کے بارے میں کچھ لکھا جائے۔ اقتدار کے کھیل کو 1985ء کے برس سے بہت قریب سے دیکھنے کے بعد اس سے اکتائے ذہن نے دونوں کے مابین چھڑے قضیے کو "وقتی رونق" قرار دیتے ہوئے جند چھڑا لی۔ کالم لکھ کر دفتر بھجوا دینے کے چند ہی گھنٹوں بعد اگرچہ محسوس ہونا شروع ہوا کہ "رونق" اتنی بھی "وقتی" نہیں ہے۔ جس "رونق" کو بدھ کے روز کئی گھنٹوں تک برداشت کرنا پڑا اس کا براہِ راست تعلق چوہدری سالک حسین اور مریم نواز صاحبہ کے مابین چھڑی لفظی جنگ سے نہیں تھا۔ ایک اور میدان میں نئی گیم نمودار ہوتی محسوس ہوئی۔ جو گیم کھل رہی تھی اس کے مضمرات محض ایک صوبے تک محدود نہیں رہیں گے۔

گھما پھرا کر بات کرنے کے بجائے مکدی گل بتانا ہوگی۔ پیر کی رات تک تحریک انصاف کے وفادار وکلاء کا ایک گروہ میرے قابل اعتماد ذرائع کو انتہائی مایوس ہوا یہ بتا رہا تھا کہ منگل کے روز جب اسلام آباد ہائی کورٹ میں عمران خان اور ان کی اہلیہ کو 190 ملین پاؤنڈ رشوت کے الزام میں سنائی سزاؤں کے خلاف داخل ہوئی اپیل کی سماعت شروع ہوگی تو عدالت کا رویہ مشفقانہ نہیں ہوگا۔ بانی تحریک انصاف اور ان کی اہلیہ کے وکلاء کو سزا کے خلاف دلائل پیش کرنے کو مجبور کیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے موکل سے ہدایات لینے کے نام پر ملاقات کی درخواست کی تو یاد دلایا جائے گا کہ ان کے اہم ترین وکیل سلمان صفدر کی چند ہی روز قبل جیل میں مقید عمران خان سے ملاقات ہو چکی ہے۔ اس کے بعد مزید ملاقاتوں کی استدعا دراصل دلائل پیش کرنے سے گریز کا بہانہ تصور ہوگی۔

جن بااعتماد دوستوں نے مجھ سے تحریک انصاف کے وکلاء میں پھیلی اداسی کا ذکر کیا وہ بانی تحریک انصاف کے ہمدرد ہیں۔ انہیں منافقانہ تسلی دینے کے بجائے میں نے محض حقائق کو بنیاد بناتے ہوئے یاد دلایا کہ چند دن قبل سلمان صفدر صاحب کی اپنے موکل سے جو ملاقات ہوئی وہ کسی عدالتی حکم کی وجہ سے نہیں ہوئی تھی۔ حکومتی بندوبست کے اہم فیصلہ سازوں سے تحریک انصاف کے ایک رہ نما کے رابطوں کی بدولت سلمان صفدر کیلئے جیل کا پھاٹک کھلا۔ سلمان صفدر کو جیل میں دیکھ کر عمران خان حیران ہوئے تھے۔ حیرت سے جاننا چاہا کہ وہ کونسی عدالت کے حکم پر ان سے ملنے آئے ہیں۔ عدالتی حکم کے بغیر ہوئی مذکورہ ملاقات نے بانی تحریک انصاف کو مزید حیران کیا۔ ان کی حیرانی کی خبر معلوم ہونے کے بعد یہ سوچنے کو مجبور ہوا کہ قائد تحریک انصاف کے لیے آنے والے دنوں میں آسانیاں فراہم ہو سکتی ہیں۔

منگل کے روز ہوئی سماعت کے دوران عدالتی رویے نے میری سوچ کو تقویت دی۔ تحریک انصاف کے ایک نہیں دو وکلاء۔ لطیف کھوسہ اور سلمان صفدر۔ کو مزید سماعت سے قبل اپنے موکل سے جیل میں کم از کم ایک گھنٹہ ملاقات کا حکم صادر ہو گیا۔ اس حکم کے اطلاق سے قبل مگر ہمارے ذہنوں کو ماؤف بنانے کے لئے بے شمار کہانیاں پھیلنا شروع ہو گئیں۔

بدھ کی صبح اٹھا تو پہلی خبر موبائل پر یہ نظر آئی کہ منگل اور بدھ کی درمیانی رات عمران خان کو طبی معائنے کے لئے اسلام آباد میں سرکاری طور پر چلائے پمز ہسپتال لایا گیا تھا۔ ان کی آنکھ میں ڈاکٹروں کا تجویز کردہ ٹیکہ لگا۔ اس کے بعد ہوئے لمبے معائنے نے ان کی عمومی صحت کو معمول کے مطابق بتایا اور وہ ایک گھنٹہ ہسپتال میں رہنے کے بعد جیل واپس بھیج دیے گئے۔

عمران خان کی ہسپتال آمد کی خبر سرکاری طور پر جاری ہوئی۔ یہ کسی "تحقیقاتی رپورٹر" کی پھوڑی خبر نہیں تھی۔ مذکورہ خبر کی سرکاری ذرائع سے فراہمی نے ذات کے رپورٹر کو یہ سوچنے کو اکسایا کہ سلمان صفدر صاحب نے اپنے موکل سے ملاقات کے بعد ان کی صحت کے بارے میں جس تشویش کا اظہار کیا تھا وہ قابل توجہ ہے اور حکومت بھی اسے سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ غالباً اسی باعث ان کے وکلاء کو جیل میں ایک اور ملاقات کا موقع بھی مل جائے گا۔

میری توقع کے برعکس ریگولر اور سوشل میڈیا کے لئے تحریک انصاف کے معاملات پر خصوصی نگاہ رکھنے والے چند دوستوں نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ عدالتی حکم کے باوجود بدھ کی سہ پہر شاید سلمان صفدر اور لطیف کھوسہ کی اپنے موکل سے ملاقات نہیں ہو پائے گی۔ سہ پہر تین بجے کے قریب مگر یہ دونوں وکلاء اڈیالہ جیل میں داخل ہو گئے۔ تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وہ بھی ایک کامیاب اور نامور وکیل ہیں۔ انہیں مگر جیل میں جانے کی اجازت نہ ملی۔ سڑک پر کھڑے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے "اچانک" عمران خان کے نئے صوبوں کے قیام کے بارے میں خیالات کا ذکر بھی کر دیا۔ ان کی تفصیلات بتانے سے اگرچہ گریز کیا۔ یوں نہایت مہارت سے پیغام یہ دیا کہ عمران خان کو نظر بظاہر حالیہ دنوں میں جو آسانیاں فراہم ہو رہی ہیں وہ نئے صوبوں یا چھوٹے انتظامی یونٹوں کے قیام کو یقینی بنانے کے لئے تیار ہونے والی 28ویں ترمیم کی منظوری کے کام آ سکتی ہیں۔ ایک کلیدی پیغام کو پھلجھڑی کی صورت چھوڑ کر وہ اڈیالہ روڈ سے رخصت ہو گئے۔ "تازہ ترین" کے منتظر مجھ جیسے سادہ لوح ٹی وی سکرینوں پر نگاہیں جمائے سلمان صفدر اور لطیف کھوسہ کی ملاقات ختم ہونے کا انتظار کرنے لگے۔

دونوں ساڑھے تین بجے کے قریب اڈیالہ جیل کے مرکزی دروازے سے اندر داخل ہوئے تھے۔ عدالتی حکم کے مطابق انہیں ایک گھنٹے تک ملنا تھا۔ چار بجے کے بعد جیل کے پھاٹک سے لوٹنے کے بجائے وہ سات بجے تک اڈیالہ جیل ہی میں موجود رہے۔ سلمان صفدر سے گزشتہ 11 مہینوں میں عمران خان کی یہ تیسری ملاقات تھی اور لطیف کھوسہ سے پہلی۔

جیل میں مقید "سیاسی" ملزم/مجرم سے وکلاء کا ملنا 2024ء کے بعد قائم ہوئے بندوبستِ حکومت سے قبل معمول تصور ہوتا تھا۔ بندوبستِ حکومت ہائبرڈ ہو جانے کے بعد اب "ہارڈ" ہو گیا ہے۔ لطیف کھوسہ اور سلمان صفدر کی ملاقات لہٰذا غیر معمولی ہونے کے علاوہ طویل تر بھی محسوس ہونے لگی۔ ملاقات کی طوالت نے لوگوں کو "ڈھیل" یا "ڈیل" کے بارے میں سوچنے کو اکسایا۔ عاشقانِ عمران کے دلوں میں امید جگائی۔ نئی "رونق" لگ گئی جس کے دوران طویل وقفے کے بعد چوہدری پرویز الٰہی بھی ٹی وی سکرینوں پر نمودار ہو گئے اور عمران خان کی صحت کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ پرویز الٰہی کی سکرینوں پر موجودگی نے چوہدری سالک حسین کے بیانات کو ایک نئی جہت فراہم کر دی ہے۔ "رونق" گویا وقتی نہیں رہی۔ اقتدار کے کھیل کا ایک اور سیزن شروع ہوا محسوس ہو رہا ہے۔ سردیوں میں ہمارے دلوں کو گرمائے رکھنے کا سبب ہو سکتا ہے۔

امریکی انتخابات: عوامی فیصلے نے طاقت کا توازن بدل دیا

تحریر: ڈاکٹر سیدہ عمرانہ مشتاق

جمہوریت کی تاریخ میں بعض انتخابات محض حکومتوں کے مستقبل کا فیصلہ نہیں کرتے بلکہ قوموں کے اجتماعی شعور، سیاسی ترجیحات اور حکمرانوں پر عوامی اعتماد کی کیفیت بھی آشکار کرتے ہیں۔ تین نومبر 2026ء کو امریکہ میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات اسی نوعیت کی ایک غیر معمولی سیاسی پیش رفت ثابت ہوئے ہیں۔ انتخابی نتائج کے بعد گزرنے والا ہر دن امریکی سیاست میں تبدیلی کے نئے امکانات کو جنم دے رہا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی معاشی اور عسکری طاقتوں میں سے ایک کے عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعے ایسا پیغام دیا ہے جس کی بازگشت واشنگٹن کے ایوانوں سے نکل کر عالمی سیاست کے مراکز تک سنائی دے رہی ہے۔ ان انتخابات نے ایک مرتبہ پھر واضح کر دیا ہے کہ جمہوریت میں اقتدار خواہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو، عوامی احتساب سے بالاتر نہیں ہو سکتا۔ سیاسی مقبولیت کوئی مستقل جاگیر نہیں بلکہ ایک ایسی امانت ہے جس کی تجدید عوام اپنی مرضی سے کرتے ہیں۔

بارہ نومبر 2026ء تک سامنے آنے والی انتخابی صورتِ حال نے ڈیموکریٹک پارٹی کی کامیابی کو مزید مستحکم کر دیا ہے۔ گیارہ نومبر کو ریاست مسی سپی میں ڈیموکریٹک امیدوار اسکاٹ کولم کی تاریخی کامیابی کے بعد سینیٹ میں ڈیموکریٹس اور ان کے حامی آزاد ارکان کی مجموعی تعداد 55 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ ری پبلکن پارٹی کے پاس 44 نشستیں ہیں اور الاسکا کی ایک نشست کا فیصلہ ابھی باقی ہے۔ ایوانِ نمائندگان میں بھی ڈیموکریٹس کم از کم 254 نشستوں پر کامیابی حاصل کر چکے ہیں، جبکہ ری پبلکن پارٹی کی 168 نشستوں پر کامیابی رپورٹ ہوئی ہے۔ مختلف ذرائع ابلاغ کی گنتی میں معمولی فرق موجود ہے اور بعض حلقوں کے نتائج ابھی باقی ہیں، تاہم کانگریس کے دونوں ایوانوں میں ڈیموکریٹک اکثریت اب ایک واضح سیاسی حقیقت ہے۔ امریکہ کے سیاسی نظام میں وسط مدتی انتخابات خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ صدر کی چار سالہ مدت کے درمیان ہونے والے ان انتخابات میں ایوانِ نمائندگان کی تمام 435 نشستوں اور اس مرتبہ سینیٹ کی 35 نشستوں پر انتخابی مقابلہ ہوا۔ یہ انتخابات صدارتی حکومت کی کارکردگی کے بارے میں عوامی رائے جاننے کا ایک مؤثر ذریعہ بن جاتے ہیں۔ امریکی دستور میں صدر، کانگریس اور عدلیہ کے اختیارات کی تقسیم اسی فلسفے پر استوار ہے کہ ریاست کے کسی ایک ادارے میں طاقت کا غیر محدود ارتکاز نہ ہو۔ حالیہ انتخابی نتائج نے اسی آئینی توازن کو ایک نئی جہت عطا کی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2024ء کے صدارتی انتخابات میں کامیابی حاصل کر کے امریکی سیاست میں اپنی غیر معمولی قوت کا مظاہرہ کیا تھا۔ ان کی شخصیت، جارحانہ سیاسی انداز، قوم پرستانہ بیانیے اور اقتصادی وعدوں نے عوام کے ایک بڑے طبقے کو متاثر کیا، لیکن دو برس کے دوران حالات میں نمایاں تبدیلی رونما ہوئی۔ مہنگائی، تجارتی محصولات، ایران کے ساتھ جنگ، معاشرتی تقسیم اور حکومتی ترجیحات کے بارے میں بڑھتے ہوئے سوالات نے رائے عامہ کا رخ تبدیل کر دیا۔ ڈیموکریٹک پارٹی کی کامیابی محض ایک جماعت کی انتخابی فتح نہیں بلکہ حکومتی پالیسیوں اور طرزِ حکمرانی کے بارے میں عوامی بے اطمینانی کا بھی ایک اہم اظہار ہے۔ انتخابی نتائج کی وسعت کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ ڈیموکریٹس نے ان ریاستوں میں بھی کامیابیاں حاصل کیں جنہیں طویل عرصے سے ری پبلکن پارٹی کے ناقابلِ تسخیر سیاسی قلعے تصور کیا جاتا تھا۔ ٹیکساس میں جیمز ٹیلاریکو، کنساس میں ایڈم ہیملٹن اور جنوبی کیرولائنا میں اینی اینڈریوز کی کامیابیوں نے امریکی سیاست کے روایتی جغرافیے کو تبدیل کر دیا ہے۔ شمالی کیرولائنا، اوہائیو، آئیووا اور ریاست مین میں بھی ڈیموکریٹس نے ری پبلکن پارٹی سے سینیٹ کی نشستیں چھین لی ہیں۔ یہ محض انتخابی حلقوں کی تبدیلی نہیں بلکہ امریکی سیاسی وابستگیوں میں رونما ہونے والی ایک گہری تبدیلی کا اظہار ہے۔ گیارہ نومبر کو مسی سپی میں اسکاٹ کولم کی کامیابی نے اس انتخابی انقلاب کو مزید تاریخی بنا دیا۔ کولم نے ری پبلکن سینیٹر سنڈی ہائیڈ اسمتھ کو شکست دی۔ وہ 1874ء کے بعد مسی سپی سے منتخب ہونے والے پہلے سیاہ فام سینیٹر ہوں گے۔ یہ کامیابی اس لحاظ سے بھی غیر معمولی ہے کہ 2024ء کے صدارتی انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ نے اسی ریاست میں تقریباً 23 فیصد پوائنٹس کی برتری حاصل کی تھی۔ محض دو برس میں سیاسی ترجیحات کی اس تبدیلی نے ثابت کیا ہے کہ جمہوریت میں کوئی انتخابی قلعہ مستقل طور پر ناقابلِ تسخیر نہیں ہوتا۔ امریکی انتخابات کا سب سے اہم پہلو عوام کی معاشی بے چینی ہے۔ سیاسی مباحث میں نظریاتی اختلافات، قومی سلامتی اور عالمی طاقت کا تصور اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن عام شہری کی اولین ترجیح اس کی روزمرہ زندگی ہوتی ہے۔ جب اشیائے ضروریہ مہنگی ہوں، علاج معالجہ مشکل ہو، رہائش کے اخراجات بڑھ جائیں اور آمدنی ضروریات کا ساتھ نہ دے تو سیاسی نعروں کی کشش کم ہونے لگتی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے انتخابی جائزے کے مطابق تقریباً دو تہائی ووٹروں کا خیال تھا کہ صدر ٹرمپ کی پالیسیوں نے ملکی معیشت کو مزید خراب کیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ معاشی آسودگی کے بغیر سیاسی مقبولیت کی عمارت زیادہ دیر مضبوط نہیں رہ سکتی۔ صدر ٹرمپ کی معاشی پالیسیوں کے حامیوں کا مؤقف رہا ہے کہ درآمدی محصولات امریکی صنعت کو تحفظ دینے، مقامی روزگار بڑھانے اور تجارتی عدم توازن کم کرنے کے لیے ضروری تھے۔ تاہم مخالفین کے مطابق انہی محصولات نے درآمدی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ کیا اور اس کا بوجھ بالآخر صارفین پر منتقل ہوا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں معاشی نظریہ اور عوامی تجربہ ایک دوسرے سے مختلف دکھائی دیتے ہیں۔ حکومت اقتصادی ترقی کے اعداد و شمار پیش کرتی رہی، مگر شہری اپنی آمدنی اور اخراجات کے درمیان بڑھتے ہوئے فاصلے کو زیادہ اہم سمجھتے رہے۔ انتخابات نے یہ حقیقت نمایاں کی ہے کہ معاشی کامیابی کا حقیقی پیمانہ صرف اسٹاک مارکیٹ کے اشاریے نہیں بلکہ عام شہری کی قوتِ خرید اور اس کے دسترخوان کی وسعت بھی ہے۔ ایران کے ساتھ امریکہ کی جنگ بھی ان انتخابات میں عوامی ناراضی کا ایک اہم سبب بنی۔ جنگ کے نتیجے میں توانائی کی قیمتوں میں اضافے، معاشی غیر یقینی اور امریکی خارجہ پالیسی کے بارے میں سوالات نے ووٹروں پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ کسی عالمی طاقت کی عسکری مہم جوئی صرف میدانِ جنگ تک محدود نہیں رہتی۔ اس کے اثرات قومی تعلقات اور عوامی نفسیات تک پھیل جاتے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ایران کے خلاف کارروائی کو قومی سلامتی کے تقاضوں سے جوڑا، لیکن عوام کے ایک بڑے طبقے نے اس کے معاشی اور انسانی نتائج پر سوال اٹھائے۔ ان انتخابات نے واضح کیا ہے کہ بیرونی جنگوں کا سیاسی احتساب داخلی انتخابی عمل کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے۔ حالیہ انتخابی جائزوں میں ایک اور اہم حقیقت سامنے آئی ہے۔ نصف سے زیادہ امریکی ووٹروں نے حکومتی بدعنوانی کو اپنے انتخابی فیصلے میں انتہائی اہم قرار دیا، جبکہ تقریباً ستر فیصد ووٹروں کا خیال تھا کہ کانگریس صدارتی اختیارات پر مؤثر نگرانی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ گویا امریکی عوام کا فیصلہ محض معاشی مشکلات کا ردعمل نہیں بلکہ وہ حکومتی شفافیت، ادارہ جاتی خودمختاری اور آئینی احتساب کے نظام کو بھی زیادہ فعال دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا امریکی عوام نے ڈیموکریٹک پارٹی کے منشور کی غیر مشروط تائید کی ہے یا انہوں نے بنیادی طور پر ری پبلکن حکومت کے خلاف عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے؟ کسی حکومت سے ناراضی ہمیشہ اس کے مخالفین سے مکمل اتفاق کی علامت نہیں ہوتی۔ ڈیموکریٹس کی کامیابی میں ان کی سیاسی حکمتِ عملی، معاشی مسائل پر توجہ اور حکومتی جواب دہی کا مطالبہ اہم تھا، لیکن حکمران جماعت کے خلاف پیدا ہونے والی ناراضی بھی ایک مؤثر محرک ثابت ہوئی۔ لہٰذا اس فتح کو مستقل عوامی وفاداری سمجھنا ایک سیاسی غلطی ہوگی۔ انتخابی شکست کے بعد وائٹ ہاؤس میں ہونے والی انتظامی تبدیلیاں بھی خصوصی اہمیت رکھتی ہیں۔ چھ نومبر کو صدر ٹرمپ نے اپنی چیف آف اسٹاف سوزی وائلز کی جگہ اسٹیفن ملر کو مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ ملر صدر ٹرمپ کی سخت گیر امیگریشن پالیسیوں اور وسیع تر صدارتی اختیارات کے حامی سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی تقرری سے یہ تاثر پیدا ہوا ہے کہ صدر ٹرمپ انتخابی شکست کے بعد مفاہمت کی پالیسی اختیار کرنے کے بجائے اپنی موجودہ سیاسی حکمتِ عملی کا زیادہ شدت سے دفاع کر سکتے ہیں۔

اقتصادی تعاون تنظیم وزرائے خارجہ کونسل کا 30واں اجلاس

تحریر: محمود خان

پاکستان اقتصادی تعاون تنظیم (ECO) کے وزرائے خارجہ کونسل (COM) کے 30ویں اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ اجلاس میں ای سی او کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور اعلیٰ سطح کے نمائندوں کے علاوہ مختلف بین الاقوامی اور علاقائی تنظیموں کے مدعو سربراہان اور نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔ پاکستان 2026-2027ء کے لیے ای سی او کی صدارت کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ اس حیثیت میں پاکستان تنظیم کے خطے میں تجارت، ٹرانسپورٹ، سرمایہ کاری اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں عملی تعاون کو فروغ دینے کی کوشش کرے گا۔ یہ اجلاس شریک ممالک اور تنظیموں کے ساتھ دوطرفہ روابط اور ملاقاتوں کے لیے بھی اہم مواقع فراہم کرے گا۔ اس کا مقصد علاقائی رابطوں، اقتصادی انضمام، تجارت، سرمایہ کاری اور پائیدار ترقی کے حوالے سے تنظیم کو ایک جامع اور مستقبل پر مبنی لائحہ عمل فراہم کرنا ہے۔ پاکستان ای سی او تجارتی معاہدے (ECOTA) اور ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ فریم ورک معاہدے (TTFA) پر بامقصد اور نتیجہ خیز مذاکرات کو بھی آگے بڑھائے گا۔ معاہدوں پر مؤثر عمل درآمد سے تجارتی رکاوٹوں میں کمی، ٹرانزٹ سہولیات میں بہتری اور سرحد پار اشیاء کی نقل و حرکت کو آسان بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ ای سی او کی صدارت پاکستان کو ایک علاقائی رابطہ کاری کے مرکز، لاجسٹکس اور سپلائی چینز کے فروغ میں معاون اور علاقائی تجارت کے ایجنڈے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرنے والے ملک کے طور پر اپنی حیثیت اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع وسطی ایشیاء کے خشکی میں گھرے ممالک کے لیے بحیرہ عرب تک مختصر زمینی راستے فراہم کرنے کے حوالے سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس مقصد کے لیے پہلے سے موجود اور مجوزہ سڑکوں اور ریلوے راہداریوں کو بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ جولائی 2025ء میں مجوزہ ازبکستان، افغانستان، پاکستان ریلوے منصوبے کے حوالے سے طے پانے والا فریم ورک معاہدہ اس سمت میں پیش رفت کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اس مجوزہ ریلوے منصوبے کی مزید ترقی اور مؤثر عمل درآمد سے وسطی ایشیاء اور پاکستان کی سمندری بندرگاہوں کے درمیان رابطے مضبوط ہو سکتے ہیں۔ ازبکستان، تاجکستان، کرغزستان، آذربائیجان اور قازقستان کے ساتھ دوطرفہ تجارتی معاہدوں سے پیدا ہونے والی پیش رفت کو آگے بڑھاتے ہوئے پاکستان ای سی او کے شراکت دار ممالک کے ساتھ تجارت میں اضافے، ٹرانزٹ انتظامات کو بہتر بنانے اور علاقائی سپلائی چینز کو مضبوط کرنے کے لیے عملی اقدامات پر بات چیت کرے گا۔ اسی طرح پاکستان ایران اور ترکیہ کے ساتھ ای سی او کے بانی ارکان میں شامل ہے۔ اس تنظیم کی بنیاد 1964ء میں علاقائی تعاون برائے ترقی (RCD) کے نام سے رکھی گئی تھی، جبکہ 1985ء میں اس نے موجودہ شکل اختیار کی۔ 1992ء میں توسیع کے بعد ای سی او کے رکن ممالک کی تعداد دس ہو گئی۔ پاکستان نے اعلیٰ سطح کے اجلاسوں کی میزبانی اور تنظیم کے مختلف اداروں میں فعال کردار ادا کرتے ہوئے مسلسل ای سی او کی حمایت کی ہے۔ ای سی او وزرائے خارجہ کونسل کا 30واں اجلاس پاکستان کو ایک مثبت، تعمیری اور ذمہ دار علاقائی شراکت دار کے طور پر متعارف کرانے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ سطح کے بین الاقوامی اجلاسوں کی کامیاب میزبانی کرنے والے ملک کی حیثیت کو بھی اجاگر کرے گا۔ اجلاس کے موقع پر ملاقاتیں تجارت، سرمایہ کاری، ٹرانسپورٹ اور باہمی دلچسپی کے دیگر شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے اہم مواقع فراہم کریں گی۔ یہ اجلاس 2027ء میں متوقع اہم سفارتی سرگرمیوں جن میں ای سی او اور شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے سربراہی اجلاس شامل ہیں کی تیاری کے لیے عملی تجربہ حاصل کرنے کا بھی ایک اہم ذریعہ ثابت ہوگا۔ ای سی او کی صدارت پاکستان کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ علاقائی تعاون کے مشترکہ وعدوں کو عملی نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ ان نتائج میں بہتر علاقائی رابطہ کاری، زیادہ مؤثر لاجسٹکس، تجارت میں توسیع اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کا فروغ شامل ہے۔

بہتری کا سفر۔۔۔

تحریر: ناصر نقوی

دروازہ کھلا ہو تو یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کی طبیعت، ذوق اور ہمت کیا چاہتی ہے؟ اگر آپ خاندانی، پڑھے لکھے اور ذمہ دار ہیں تو آپ کی سوچ محدود ہرگز نہیں ہوگی، نہ ہی منفی ہوگی، لیکن اگر اس میں کوئی کمی، خواہ کسی بھی وجہ سے پیدا ہو چکی ہے، تو پھر اکثر اوقات آگاہی بھی خدشات اور وسوسے پیدا کر دیتی ہے۔ اسی لیے انسان کو ہر عقلمند نے سوچ کو مثبت اور انسانیت کی اقدار کو نہ صرف پروان چڑھانے کا مشورہ دیا ہے بلکہ خلقِ خدا سے پیار اور محبت کا سبق بھی سکھایا ہے۔ لہٰذا جو ایسا کرتے ہیں، وہ دوسروں کی فلاح میں خود بھی فلاح پاتے ہیں۔ ان کی زندگی دوسروں کے لیے وقف ہوتی ہے اور زندگی دینے والا اس کی ہمت، حوصلہ افزائی سے دوام بخش رہا ہوتا ہے۔ وہ اگر 24 گھنٹے بھی صرف مخلوقِ خدا کی بھلائی میں سرگرم رہے، تب بھی رات کو پُرسکون نیند سوتا ہے، جبکہ اس معاشرے کے تضادات اور تلخیاں ایسی ہیں کہ اللہ اللہ کرنے اور ہر وقت اس سے کچھ نہ کچھ مانگنے والے ایسے بھی ہیں جن کا جنازہ انہیں پہلی بار مسجد لے کر جاتا ہے اور کچھ عورتوں کا کفن ہی انہیں پہلی بار پردہ کرواتا ہے۔ چچا غالب نے کہا تھا۔۔۔

بہت سجدے کیے اسے پانے کے لیے، غالب
شاید جس سجدے میں پاتا تھا، وہی قضا کر بیٹھے

جبکہ احمد فراز کا کہنا تھا۔۔۔

لوگوں نے روز ہی کچھ مانگا خدا سے
ایک ہم ہی تیرے خیال سے آگے نہ گئے

لیکن شاعرِ مشرق علامہ اقبال کچھ اور ہی کہتے ہیں۔۔۔

کمال ہی شکوہ کیا آج مسجد میں خدا نے
صرف مانگنے ہی آتے ہو، کبھی ملنے بھی آیا کرو

یہ سب کے سب باکمال لوگ تھے۔ انہیں ہر چیز کا ادراک تھا، لیکن تجربات اور مشاہدات نے جو انہیں سمجھایا، وہ پیغام دوسروں تک پہنچا دیا۔ مقصد اصلاحِ معاشرہ، فلاحِ انسانیت تھی۔ یہ سب اور ان جیسے تمام انفرادی سوچ نہیں، اجتماعی سوچ رکھتے تھے۔ کہنا یہی تھا کہ جب اللہ شہ رگ سے قریب ہے تو اسے مسجدوں اور سجدوں میں نہ ڈھونڈو، اسے اپنی ذات کی نفی کر کے خلقِ خدا کی بھلائی میں تلاش کرو۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ فرائض ہیں، ان میں بخشش کی تمنا نہ کرو، کچھ ایسا کرو جو اس کے علاوہ ہو، انسانیت کی بھلائی کے لیے۔ اس لیے کہ مالک دیکھ رہا ہے کہ کون اپنے لیے جی رہا ہے اور کسے خلقِ خدا کی فکر لاحق ہے، کیونکہ تناؤ خوشی چھین لیتا ہے، انا اور خود پرستی ترقی کی راہ کی رکاوٹ بنتی ہے، خوف پیش رفت روک دیتا ہے، بہانے نتائج کی راہ روکتے ہیں، ضرورت سے زیادہ سوچنا عمل روک دیتا ہے، ہچکچاہٹ مواقع چھین لیتی ہے اور ٹال مٹول رفتار کو سست کر دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ "جہاں ہیں، جیسے ہیں" کی بنیاد پر نیکی کی روایت جاری رکھیں، اسے چھوٹا یا بڑا کبھی نہ سمجھیں۔ الحمدللہ، ہمارے تضادات سے بھرے معاشرے میں دردِ دل رکھنے والوں کی کمی نہیں، بھلائی کے کاموں میں بھی حصہ لینے والوں کا قحط نہیں، لیکن ان باہمت، بہادر، مثبت سوچ کی مالک محترمہ ربا ہمایوں ایک منفرد مقام رکھتی ہیں۔ اس باپردہ، قابلِ فخر خاتون نے دو دہائیوں پہلے "ڈور آف اویرنس" کے نام سے، غالباً 2005 میں، آگاہی کا دروازہ کھولا اور پُرعزم انداز میں بہتری کے سفر کا آغاز جھگی اسکول سسٹم کے تحت کم ترقی یافتہ خاندانوں کے بچوں کو تعلیم دینے کی ٹھان لی۔ ابتدا میں مشکلات پیش آئیں، لیکن وہ ہمت نہیں ہاریں اور 2007 میں اس ادارے کی رجسٹریشن کرا کے اپنا مشن جاری رکھا۔ انہیں یقینِ کامل تھا کہ اگر بے لوث انداز میں تعلیمی میدان میں ہی نہیں، بچوں کی ہنرمندی اور کمیونٹی کی فلاح کا کام کیا جائے تو یہی اجتماعی کامیابی ثابت ہوگی۔ انہوں نے ابتدا میں "ڈور آف اویرنس" سینٹر بنائے، اب انہیں اسکول کا درجہ دیا جا چکا ہے، جہاں بچوں اور بچیوں کی دنیاوی اور دینی تعلیم کے ساتھ مختلف کاموں کی ہنرمندی بھی سکھائی جاتی ہے، جس میں بچیوں کے لیے دستکاری اور بچوں کے لیے ٹیکنیکل تعلیم کا اہتمام بطریقِ احسن موجود ہے۔ ماحول ان اداروں کا ایسا خوبصورت ہے کہ طلباء و طالبات کو غیر نصابی سرگرمیوں کے مواقع بھی ملتے ہیں۔ مختلف شعبہ جات میں اس ادارے کے بچوں اور بچیوں نے نام کمایا، لیکن کھیلوں میں کرکٹ کی دنیا میں ابھرنے والا روشن ستارہ حمزہ ظہور بڑا نام ہے، جس نے انگلینڈ کے خلاف بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے پاکستان کا نام روشن کیا۔

گزشتہ ہفتے مقامی ہوٹل میں "ڈور آف اویرنس" کی سالانہ ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ ہوئی۔ نومنتخب عہدے داروں سے چیئرپرسن ربا ہمایوں نے حلف لیا۔ صدر سیف الاعظم خان نے سالانہ آمدن اور اخراجات کی آڈٹ رپورٹ پیش کی۔ نئے سال کی سرگرمیوں کے لیے تجاویز مانگی گئیں۔ اسی طرح پیشکش کی گئی کہ آڈٹ رپورٹ اور سابقہ کارکردگی پر ہاؤس میں ہی نہیں، بعد ازاں بھی اعتراض کا حق سب کو حاصل ہے۔ ہم صاف و شفاف انداز میں صرف خوشنودیِ الٰہی کے لیے خلقِ خدا کی بھلائی میں، سب کے سب، رضاکارانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ چیئرپرسن ربا ہمایوں نے اپنے اختتامی خطاب میں تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم نے صدقِ دل اور نیک نیتی سے عام لوگوں کے لیے بلاامتیاز آگاہی کا دروازہ کھولا۔ ہمیں یقین تھا کہ اگر ہم ہمت نہ ہارے تو بہتری کا یہ سفر مثالی بنے گا۔ مالکِ کائنات نے بھی ہمیں ہماری نیتوں کا اجر دیا اور آج ہم ایک خوبصورت، پُرعزم اور باہمت ٹیم کے ساتھ سرگرمِ عمل ہیں۔ کامیابیاں ہمارا نصیب بنی ہیں، اس لیے کہ ہم نے ایک صاف ستھرا اور منفرد انداز اپنایا ہے۔ اسی لیے ہماری ٹیم میں نئے چہروں کا اضافہ ہر سال ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بیت المال جیسے سرکاری اداروں کا تعاون بھی مثالی نظر آیا، حالانکہ ان کے بارے میں منفی تاثر پایا جاتا ہے۔

CS CamScanner

بقیہ استمان 01

آج کل زیادہ غصہ کر رہے ہیں، انہیں ریفرنڈم کے خوف میں نہیں جانا چاہیے، عوامی رائے سے اتنا خوف کیوں ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر بلاول بھٹو زرداری بانی پی ٹی آئی کو سیاسی قیدی سمجھتے ہیں تو انہیں عدالت میں قانونی دلیل دینی چاہیے، بلاول سیاسی دلیل کی جگہ قانونی اور قانونی دلیل کی جگہ سیاسی دلیل دے رہے ہیں۔ عطا تارڑ نے کہا کہ پیپلز پارٹی سے ہمارے اختلافات ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ تعلقات ختم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں سے متعلق معاملہ پارلیمان میں آیا تو پاکستان تحریک انصاف سے بھی رائے لی جا سکتی ہے۔

بقیہ استمان 02

بیان کے مطابق مولانا فضل الرحمن نے کارکنوں کے عزم، استقلال اور جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام اپنا ہر قدم باہمی مشاورت اور بھرپور حکمت عملی کے تحت اٹھائے گی۔ کارکن جذبات میں آنے کے بجائے نظم و ضبط کا مظاہرہ کریں، کیونکہ جماعت کے کارکن ہمیشہ ہوش سے کام لینے والے رہے ہیں۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ گرفتاریاں اور جیلیں ہماری جدوجہد کا راستہ نہیں روک سکتیں، ہمارے اکابر نے پھانسیوں کو چوما ہے، جیلیں ہمارے راستے کی رکاوٹ نہیں بن سکتیں۔ ہم خود جیل کے دروازے پر جا کر گرفتاریاں دیں گے اور پوری استقامت کے ساتھ حالات کا مقابلہ کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمہاری جیلیں ختم ہو جائیں گی لیکن ہمارے کارکن ختم نہیں ہوں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکمران ان کی گرفتاری کے سیاسی نتائج زیادہ دیر تک برداشت نہیں کر سکیں گے۔ مولانا فضل الرحمن نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ قیادت کی ہدایات کے مطابق اپنی جدوجہد جاری رکھیں اور احتجاج کے دوران نظم و ضبط برقرار رکھیں۔ دوسری جانب جے یو آئی کے مرکزی ترجمان اسلم غوری نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن نے ملک میں امن و امان برقرار رکھنے اور ملک کو خونریزی، تشدد اور انتشار سے بچانے کے لیے گرفتاری دینے کا بڑا فیصلہ کیا۔ ان کے مطابق قائد جمعیت کو لاہور کے علاقے ٹھوکر نیاز بیگ میں 11 گھنٹوں سے زائد محصور رکھا گیا، جہاں لاہور پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے ان کا راستہ روک رکھا تھا۔ اسلم غوری نے بتایا کہ مولانا فضل الرحمن سرگودھا میں جلسے میں شرکت کے لیے روانہ ہوئے تھے، تاہم انتظامیہ کی جانب سے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں۔ ڈی آئی جی لاہور نے انہیں واپس گھر جانے کا مشورہ دیا، جسے مولانا فضل الرحمن نے مسترد کر دیا۔ بعد ازاں سی سی پی او لاہور بھی موقع پر پہنچے اور انہیں گرفتاری کے احکامات سے آگاہ کیا گیا۔ ترجمان جے یو آئی کے مطابق مولانا فضل الرحمن نے حکومتی عزائم کو بھانپتے ہوئے کارکنوں اور حکومتی اہلکاروں کے درمیان ممکنہ تصادم سے بچنے کے لیے گرفتاری کو ترجیح دی۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں کارکن تقریباً دس گھنٹوں سے مختلف شاہراہوں پر دھرنے دیے بیٹھے تھے، جبکہ احتجاج میں عوام کی بڑھتی ہوئی شرکت کے باعث حالات مزید سنگین ہونے کا خدشہ تھا۔ اسلم غوری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن نے عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے گرفتاری کا فیصلہ کیا تاکہ ملک کو کسی بڑے تصادم سے بچایا جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے راستوں کی بندش کے باعث لاہور کے شہریوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ ملک بھر میں احتجاجی مظاہروں کے دوران قومی اور صوبائی شاہراہیں بند رہیں۔ مرکزی ترجمان نے ملک بھر میں احتجاج میں شریک کارکنوں اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو پہنچنے والی تکلیف پر ہم معذرت خواہ ہیں، تاہم ہماری تحریک اور جدوجہد بدستور جاری رہے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ نماز جمعہ کے بعد ملک بھر کے ضلعی ہیڈکوارٹرز میں احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے، جن کا انتظام جمعیت علمائے اسلام کی ذیلی جماعتیں اپنے اپنے علاقوں میں کریں گی۔ اسلم غوری کے مطابق مولانا خواجہ خلیل احمد نے قائم مقام مرکزی امیر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ جماعت کے سابقہ فیصلوں اور مولانا فضل الرحمن کے بیانیے کے مطابق تحریک جاری رکھی جائے گی، جبکہ آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان مرکزی قیادت باہمی مشاورت کے بعد کرے گی۔ جمعیت علمائے اسلام کی قیادت نے واضح کیا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کی گرفتاری کے باوجود احتجاجی تحریک ختم نہیں ہوگی اور جماعت اپنی سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ استمان 03

حاصل کرنے والے بینکوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایس ایم ایز کے شعبے کو قرضوں تک آسان رسائی کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (ایس ایم ایز) ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، ان کو سہولیات کی فراہمی سے معاشی سرگرمیوں، روزگار اور کاروباری مواقع میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم نے ایس ایم ایز کی مالی وسائل تک رسائی، کاروباری دستاویزات کی تیاری اور برآمدی شعبے میں مواقع سے استفادے کے لیے مؤثر رہنمائی اور معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ استمان 04

نظربندی کی بھی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہ کسی پر تنقید کر رہے ہیں اور نہ کسی کو گالی دے رہے ہیں، صرف اپنا موقف پیش کر رہے ہیں، ان کی آواز دبائی نہیں جا سکتی۔ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی چیئرمین سینیٹ مخدوم سید یوسف رضا گیلانی کے ہمراہ ملتان میں مختلف سیاسی رہنماؤں اور اہم شخصیات سے ملاقاتیں کیں، جن میں ملکی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال، خطے کی سیاسی صورتحال اور پارٹی کے آئندہ لائحہ عمل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ استمان 05

پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

بقیہ استمان 06

انہوں نے کہا کہ جب تک پارلیمنٹ میں صوبوں کا معاملہ نہیں آتا (ن) لیگ کو رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں، پیپلز پارٹی کو مخصوص نشستیں غلط ملی ہیں تو واپس کر دیں، ہمیں مخصوص نشستیں قانون کے مطابق ملی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو کا سیاست میں مقام ہے، ان کی بات کی وضاحت خود کر سکتے ہیں، بلاول بھٹو نے کہا ہے کسی نے ان سے صوبوں کی بات نہیں کی، صوبے بنانا پارلیمنٹ کا اختیار ہے، صوبوں کا معاملہ پارلیمنٹ میں آئے گا تو ن لیگ مؤقف اختیار کرے گی، جب تک پارلیمنٹ میں صوبوں کا معاملہ نہیں آتا ن لیگ کو رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں، پیپلز پارٹی کو مخصوص نشستیں غلط ملی ہیں تو واپس کر دیں، ہمیں مخصوص نشستیں قانون کے مطابق ملی ہیں۔

بقیہ استمان 07

مولانا فضل الرحمن سے ٹیلیفونک گفتگو کے دوران ان کی نظر بندی کی کوششوں اور جمعیت علمائے اسلام کے قائدین و کارکنوں کی گرفتاریوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک جمہوری حکومت میں سیاسی جماعتوں کو عوام سے رابطوں سے روکنا اور ان کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کرنا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ بیرسٹر گوہر علی خان کا کہنا تھا کہ سیاسی جماعتوں کو ان کے جمہوری کردار کی ادائیگی سے روکنا جمہوریت کے لیے کسی طور بھی نیک شگون نہیں۔ سیاسی جماعتوں کو آئینی اور جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے اور عوام تک اپنا مؤقف پہنچانے کا مکمل حق حاصل ہونا چاہیے۔

بقیہ استمان 08

بچانے کا موقع دیا گیا، تاہم واشنگٹن کسی بھی قیمت پر تہران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ امریکی صدر نے مزید بتایا کہ امریکا نے آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے والے خطرات روکنے کے لیے 150 میزائل داغے جبکہ مشرق وسطیٰ کے تیل پر امریکی انحصار کی نفی کرتے ہوئے واضح کیا کہ امریکا کے پاس توانائی کے وافر ذخائر موجود تھے اور وہ صرف اسرائیل اور خطے کے تحفظ کے لیے کام کر رہا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے پاس ایسے بیلسٹک میزائل موجود ہیں جو یورپ تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اگر مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن قائم نہ ہوا تو پورے خطے کو ایٹمی تباہی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

بقیہ استمان 09

ہوگی۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ کم عمری کی شادی بچیوں کو تعلیم، صحت اور ترقی کے مواقع سے محروم کرتی ہے، بچیوں کو تعلیم اور معاشی ترقی میں مساوی مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ وفاقی وزیراعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ کوئی قوم اپنی نصف آبادی کو ترقی کے عمل سے باہر رکھ کر ترقی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ کم عمری کی شادیوں کے خلاف قانون شریعت سے متصادم نہیں۔ وفاقی وزیراعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ وفاقی شرعی عدالت نے سندھ کے کم عمری کی شادیوں کے قانون کو برقرار رکھا، قانون سازی کے ساتھ عوامی آگاہی اور معاشرتی رویوں میں تبدیلی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان او آئی سی چیئرمین شپ کے تحت کم عمری کی شادیوں کے خاتمے کے لیے عالمی تعاون بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کم عمری کی شادیوں کے خاتمے کے لیے افریقی ممالک کے ساتھ مشترکہ ورکنگ گروپ بنانے کا منصوبہ ہے۔ وفاقی وزیر نے پنجاب اور بلوچستان حکومتوں کی کم عمری کی شادیوں کے خاتمے کے لیے کوششیں قابل تحسین پیش کیا اور کہا کہ کم عمری کی شادیوں کے خاتمے کا پیغام ہر گھر تک پہنچانا قومی ذمہ داری ہے۔

بقیہ استمان 10

آگے بڑھ کر خلا تک پہنچ گئی ہے، پاکستانی خلانورد ذیشان علی چینی خلائی اسٹیشن کے پہلے بین الاقوامی مہمان بن گئے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے گزشتہ 2 برس میں تقریباً 5 سیٹلائٹس خلا میں بھیجے، ذیشان علی کے خلائی تجربات موسمیاتی مشکلات کے خلاف مزاحمت، بیجوں اور جدید صنعتی مواد کی تیاری میں معاون ہوں گے، سیٹلائٹ ٹیکنالوجی سے قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع اور امدادی نظام کو مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین مجوزہ نالج کوریڈور کے تحت 10 برس میں 10 ہزار پی ایچ ڈی اسکالرز کی تربیت کا ہدف ہے، اڑان پاکستان کے تحت 2035 تک ایک ہزار ارب اور اور 2047 تک 3 ہزار ارب ڈالر کی معیشت کا ہدف ہے۔

بقیہ استمان 11

پارلیمانی نمائندے اور پاکستانی کمیونٹی کے دیگر افراد موجود تھے، جبکہ صحافیوں کی بڑی تعداد نے بھی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کا خیر مقدم کیا۔ ٹورنٹو میں مقیم سینئر صحافی اور میزبان توصیف شاہ کی میزبانی میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب اور عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں نیویارک سے عرفان صدیقی، میاں عظیم اور امریکا و کینیڈا کے دیگر شہروں سے آئے ہوئے صحافیوں سمیت ٹورنٹو کے سینئر صحافیوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر الیکٹرانک، پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا سے وابستہ نمائندے بھی موجود تھے، جنہوں نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کی اور مختلف قومی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اسی طرح سماجی رہنما چوہدری جوہا کی جانب سے بھی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے اعزاز میں عشائیے کا اہتمام کیا گیا

بقیہ استمان 12

عمران خان کی جانب سے دی گئی ہدایات اور ذمہ داریوں سے بھی آگاہ کیا گیا، ان میں ایک اہم ہدایت 28 ویں آئینی ترمیم اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق تھی۔ عمران خان کی ہدایت ہے کہ پارلیمانی پارٹی 28 ویں ترمیم اور صوبوں سے متعلق معاملات پر بھرپور مشاورت کرے، اپنی متفقہ رائے قائم کرے، اس کے حق میں اور وجوہات بھی مرتب کرے اور پھر یہ سفارشات عمران خان تک پہنچائی جائیں تاکہ وہ ان کی روشنی میں آئندہ کا فیصلہ کر سکیں۔

بقیہ استمان 13

کا سربراہ ذوالفقار احمد، ان کا بیٹا کاشف، کاشف کی تین بیٹیاں زینب، علیزہ، مرحا اور 35 سالہ اہلیہ مصباح جاں بحق ہوئے، حادثہ میں ذوالفقار کے دوسرے بیٹے یاسر کی اہلیہ، بیٹی پانچ سالہ نور، چار سالہ بیٹا احمد، دو سالہ بیٹا علی اصغر بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے اور گاڑی کا ڈرائیور علی بھی جانبر نہ ہو سکا۔

بقیہ استمان 14

ڈائریکٹر کیس، ڈاکٹر اقدس افضل نے کی۔ انہوں نے ادارہ جاتی نظام، معاشی جمود اور سیاسی عدم استحکام کے باہمی تعلق پر روشنی ڈالتے ہوئے پاکستان کی معاشی ترقی میں ریاستی اداروں کے کردار کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے بار بار معاشی بحرانوں کا شکار ہونے، پالیسیوں میں تسلسل کی کمی اور اداروں کی خودمختاری کو درپیش مسائل کا جائزہ لینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کلیدی مقرر اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے سابق چیئرمین ڈاکٹر طارق بنوری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماہرین معیشت طویل عرصے سے اس سوال کا جائزہ لے رہے ہیں

بقیہ استمان 15

افراد جھلس کر زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر ایدھی ایمبولینس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ غوث آباد میں گوہر میدانی کے قریب واقع ایک گھر میں گیس لیک کے باعث دھماکا ہوا، جس کے نتیجے میں ایک خاتون سمیت دو افراد جھلس کر زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر ایدھی ایمبولینس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ استمان 16

بلوچستان بار کونسل نے جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں اور سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں اور ان کے خلاف کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے پر آج صوبے کی تمام عدالتوں میں وکلاء عدالتی کارروائیوں کا بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے اور کوئی بھی وکیل عدالتوں میں پیش نہیں ہو رہا۔ بلوچستان بار کونسل نے گرفتار سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں کے آئینی اور قانونی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ بار کونسل نے سیاسی کارکنوں کے خلاف کارروائیوں اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ آئین اور قانون کے مطابق شہریوں کے حقوق کا احترام کیا جائے۔

بقیہ استمان 17

ضمن میں مؤثر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی ہے۔ جمعہ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک میں ریلوے کے جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، ان پر پیشرفت اور وزارت ریلوے سے متعلق دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے اور اس ضمن میں مؤثر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی۔

بقیہ استمان 18

رواں ماہ کی بلند ترین سطح کے قریب پہنچ گئیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی عرب کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں نے بھی تیل کی برآمدات متاثر ہونے کے خدشات بڑھا دیے ہیں۔ عالمی معیار برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت 38 سینٹ یا 0.39 فیصد کی کے بعد 96.19 ڈالر فی بیرل رہی۔ اس سے ایک روز قبل برینٹ کی قیمت میں تقریباً 2 ڈالر اضافہ ہوا تھا اور یہ 6 نومبر کے بعد بلند ترین سطح پر بند ہوا تھا۔

بقیہ استمان 19

قرار دیا ہے۔ حملے کے نتیجے میں متعدد افراد جاں بحق اور زخمی ہوئے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کویت پر یہ دہشت گردانہ حملہ اس کی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی ہے، جو ملک کی سلامتی اور استحکام کیلئے خطرہ بن سکتا ہے۔ وزارت نے کویت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے اس کی سلامتی اور استحکام کے تحفظ کیلئے کیے جانے والے تمام اقدامات کی حمایت کا اظہار کیا۔ بیان میں حملے کے متاثرین کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا، جبکہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے نیک تمناؤں کا بھی اظہار کیا گیا۔ متحدہ عرب امارات نے مشکل کی اس گھڑی میں کویتی عوام اور حکومت کے ساتھ کھڑے رہنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ استمان 20

معائنہ کیا۔ وزیر داخلہ نے کال سینٹر کا بھی دورہ کیا اور عملے کی موجودگی اور کارکردگی پر انہیں شاباش دی۔ محسن نقوی ڈرائیور کے ساتھ سکائی لفٹ گاڑی میں بیٹھے اور فائر بریگیڈ سٹیشن سے ایف 11 تک گاڑی کے رسپانس ٹائم کا جائزہ لیا، سکائی لفٹ گاڑی نے یہ سفر تقریباً 12 منٹ میں طے کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے ہدایت کی کہ فائر بریگیڈ سٹیشن سے فائر فائٹنگ گاڑی فوری طور پر روانہ ہونی چاہیے اور رسپانس ٹائم مزید کم کیا جائے، تیز تر اور فوری رسپانس سے بڑے نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔

بقیہ استمان 21

وزیراعظم کو اپنے حالیہ دورہ روس میں پاکستان روس بین الحکومتی کمیشن کے 11 ویں سیشن کی کارروائی کے حوالے سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں متعلقہ وزارت کے امور کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ استمان 22

عرب کے حکام شریک ہوں گے، اجلاس میں شرکت کیلئے ترکیہ کا اعلیٰ سطح وفد اسلام آباد پہنچ گیا، اجلاس میں یمن تنازع پر بات چیت کی جائے گی۔ واضح رہے کہ اجلاس کے پیش نظر اسلام آباد اور راولپنڈی میں آج مقامی تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے، سکول، کالجز اور دفاتر بند رہیں گے، تاہم تعلیمی اداروں کے سالانہ اور ضمنی امتحانات شیڈول کے مطابق ہوں گے۔ ہنگامی خدمات انجام دینے والے ادارے معمول کے مطابق کام کریں گے۔

بقیہ استمان 23

کا اختیار سیاسی پارٹی کا ہوتا ہے، اس میں الیکشن کمیشن کسی قسم کی مداخلت نہیں کر سکتا۔ جمعہ کو ترجمان الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری وضاحت میں کہا گیا ہے کہ انگریزی کے ایک اخبار میں چھپنے والی خبر جس میں پارلیمانی کمیٹی کی طرف سے الیکشن کمیشن کو احکامات کا ذکر کیا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن سیاسی جماعتوں کی طرف سے الیکشن ایکٹ کے سیکشن 206 کے تحت خواتین کو دی جانے والی 5 فیصد کوٹہ کی جنرل سیٹوں پر یہ یقینی بنائے کہ یہ ایسی نشستیں ہوں جس پر خواتین کی جیت یقینی ہو۔ مزید یہ الیکشن کمیشن مختلف لوکل گورنمنٹس میں 563 خالی نشستوں کو بھی پر کرنے کے انتظامات کرے۔

بقیہ استمان 24

نے کہا کہ یہ جنگی طیارہ ہنگام جزیرے کے جنوب مشرقی سمندری علاقے میں ایرانی فضائی حدود کے قریب آیا تھا اور مبینہ طور پر قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے بحری جہازوں کو فضائی تحفظ فراہم کر رہا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی دفاعی ردعمل کے بعد طیارے نے فوری طور پر رخ موڑ لیا۔ پاسداران انقلاب نے خبردار کیا کہ آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کے ضوابط کو نظرانداز کرنے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہے

بقیہ استمان 25

مملکت قانون و انصاف نے کہا کہ ریفرنڈم کا طریقہ کار تبدیل کر کے الیکٹرانک طریقہ کار بھی اپنایا جا سکتا ہے۔ بیرسٹر عقیل نے کہا کہ ن لیگ مناسب وقت پر صوبوں سے متعلق پالیسی بیان دیگی، مجلس میں نہیں، ن لیگ کے ارکان نے ذاتی آرا کا اظہار ضرور کیا ہے۔

بقیہ استمان 26

امید اور دعا کرتے ہیں کہ یہ سچ نہ ہوں۔ سماجی رابطوں کے نیٹ ورک ایکس پر جاری بیان میں دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ تاحال لیبیا میں کسی حادثے کی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی، حکومت ان رپورٹس کی حقیقت جاننے کے لیے متعلقہ حکام سے رابطے میں ہے۔ طرابلس میں پاکستانی سفارت خانہ حقائق کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہا ہے۔ جن میں ممکنہ طور پر پاکستانی شہریوں کی موجودگی سے متعلق معلومات بھی شامل ہیں۔

بقیہ استمان 27

کا عمل مکمل ہو گیا۔ ترکیہ کی پارلیمنٹ نے 5 نومبر کو مشترکہ دفاعی معاہدے کی توثیق کی تھی۔ ترکیہ سعودی عرب میں فوج کی تعیناتی کی اجازت کیلئے پارلیمنٹ میں قرارداد بھی پیش کرے گا۔ ترکیہ نیٹو کی دوسری بڑی فوجی طاقت اور پاکستان اسلامی دنیا کی واحد ایٹمی قوت ہے۔ سعودی عرب تیل برآمد کرنے والے بڑے ممالک میں شامل ہے۔ تینوں ممالک کے درمیان مشترکہ دفاعی معاہدہ رواں سال اگست میں طے پایا تھا۔

بقیہ استمان 28

رہنماؤں نے اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) سمیت مختلف کثیر الجہتی فورمز پر تعاون کے امور پر بات چیت کی۔ ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے 3 اور 4 دسمبر 2026 کو تہران میں منعقد ہونے والے ای سی او کے 18 ویں سربراہی اجلاس میں پاکستان کی شرکت کے لیے دعوت کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے خطے کی مجموعی صورتحال اور علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کے لیے جاری کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ استمان 29

۔ اوگرا لائسنس یافتہ کمپنیوں کی فروخت، ذخیرہ کرنے کی سہولتوں، سلنڈرز اور فلنگ صلاحیت کا باقاعدہ آڈٹ بھی کرے گا۔ ایل پی جی کے ذخیرے اور درآمدی سہولتوں میں اضافے کا منصوبہ بھی نئی پالیسی میں شامل ہے۔ پورٹ قاسم پر چالیس ہزار میٹرک ٹن گنجائش کا نیا ایل پی جی ٹرمینل قائم کرنے کی تجویز ہے۔ پہلے مرحلے میں دس سے بارہ ہزار میٹرک ٹن ذخیرہ کرنے کی سہولت بنائی جائے گی۔

بقیہ استمان 30

جزان کی بندرگاہوں کے علاوہ راس تنورہ آئل ریفائنری کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ سعودی اتحادی افواج نے یمن کے صوبوں صنعاء، حدیدہ اور صعدہ میں حوثیوں کے خلاف فضائی کارروائیاں کرتے ہوئے 50 اہداف تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ترکی المالکی کے مطابق ان حملوں میں 117 حوثی جنگجو ہلاک یا زخمی ہوئے، جبکہ 87 گاڑیاں اور جنگی ساز و سامان بھی تباہ کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں یمن کی سرکاری افواج نے حوثیوں کے ٹھکانوں پر 767 حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ تاہم فراہم کردہ معلومات میں ان حملوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصان کی تفصیلات نہ

بقیہ استمان 31

کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی اور ان کی شکایات کو نہایت غور و توجہ سے سنا۔ عوام نے علاقے کو درپیش مختلف بنیادی مسائل، عوامی ضروریات اور دیگر اہم امور سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ حاجی میر علی مدد جتک نے عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی بھرپور دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت ان کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے اور عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ استمان 32

جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، صوبائی وزراء، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ استمان 33

عملداری کرنے والوں نے جانبدارانہ نقطہ نظر اپنا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 26 ویں اور 27 ویں ترمیم کے بعد اعلیٰ عدالتوں میں تنازع پیدا ہوا، اعلیٰ عدالتوں کے درمیان تنازع پارلیمان حل کر سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہری اظہار رائے کرے تو اسے لاپتہ نہیں کیا جا سکتا؟ صحافی انٹرویو کرے تو کیا اسے مقدمات کا سامنا کرنا چاہیے؟ میڈیا کو تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت ہے، پکا قانون صحافی، پارلیمنٹیرینز اور وکلا بھگت رہے ہیں۔

بقیہ استمان 34

رجوع کیا ہے۔ عدالت نے درخواست پر سماعت کے لیے 30 نومبر کی تاریخ مقرر کرتے ہوئے حبہ چوہدری کو طلب کر لیا ہے۔

بقیہ استمان 35

ایئرلائن کی آمد سے فضائی مارکیٹ میں مسابقت بڑھنے اور دونوں ممالک کے درمیان سفری سہولیات میں اضافے کی توقع ہے۔ ایئرلائن کے آپریشنز سے سیاحت، طیاروں کی لیزنگ، گراؤنڈ ہینڈلنگ اور مقامی بھرتیوں کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ ایئرلائن انتظامیہ کے مطابق باقاعدہ پروازیں شروع کرنے کیلئے دیگر آپریشنل منظوریوں کا مرحلہ مکمل کیا جائے گا۔

بقیہ استمان 36

، علاج معالجے کی سہولیات، ادویات کی فراہمی، درپیش مسائل اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے ضلعی سطح پر صحت کے شعبے میں جاری اقدامات اور متعلقہ امور سے آگاہ کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اور سیکرٹری صحت نے ہسپتال کے ایمرجنسی، او پی ڈی، جنرل وارڈز، لیبارٹری اور فارمیسی سمیت مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور طبی آلات کی فعالیت، ضروری ادویات کی دستیابی، تشخیصی سہولیات، مریضوں کی دیکھ بھال اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے زیر علاج مریضوں کی عیادت بھی کی اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا

بقیہ استمان 37

مقامات پر بھی فورسز تعینات کئے گئے جبکہ کوئٹہ آنے والی گاڑیوں کی تلاشی بھی سخت کر دی گئی نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے ملک کی استحکام دہشتگردی کی خاتمے اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے اجتماعی دعائیں بھی کی گئی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی انتظامات انتہائی سخت کر دی گئی مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر فورسز کو تعینات کر کے مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی گئی

بقیہ استمان 38

گنڈاپور اپنے وکیل راجہ ظہور الحسن ایڈووکیٹ کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے، سابق وزیراعلیٰ کی جانب سے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری منسوخ کرنے کے حوالے سے درخواست دائر کی گئی۔ درخواست میں کہا گیا کہ گورنر راج کے دوران نظر بند ہونے کی وجہ سے علی امین گنڈاپور عدالت پیش نہیں ہو سکے۔

بقیہ استمان 39

درخواست دے رکھی ہے، تاہم امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر اجازت نہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق 29 نومبر کو سندھ ترقی پسند پارٹی نے بھی جلسے کا اعلان کر رکھا ہے، جس کے لئے گزشتہ ماہ درخواست جمع کرائی گئی تھی۔ محکمہ داخلہ سندھ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ ایم کیو ایم کی جانب سے ریلی اور جلسے کی درخواست تین روز قبل موصول ہوئی تھی۔

بقیہ استمان 40

سے محروم ہو گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

بقیہ استمان 41

2026 کو چیف کلکٹر کسٹمز (انفورسمنٹ) کی ہدایات پر حساس اور ممکنہ اسمگلنگ کے راستوں پر نگرانی مزید سخت کرتے ہوئے ڈیجیٹل انفورسمنٹ اسٹیشن خضدار کے عملے نے چیک پوسٹ سورگز پر ایک مسافر کوچ کو روک کر تلاشی لی۔ اس دوران کوچ کے سامان رکھنے والے حصے میں ایک ٹوکری سے پلاسٹک میں لپٹے دو پیکٹ برآمد ہوئے، جن میں تقریباً دو کلوگرام مشتبہ آئس موجود تھی۔ دوران تحقیقات کوچ کے کنڈیکٹر نے دو مسافروں کی نشاندہی کی، جنہوں نے پنجگور سے سفر شروع کیا تھا اور مبینہ طور پر مذکورہ ٹوکری ان کے سامان میں شامل تھی۔

بقیہ استمان 42

(SOP) کھاد تیار کر کے کراچی اور لاہور روانہ کی جا رہی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل مسعود احمد بلوچ نے کمپنی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ حکومتی پالیسی کے مطابق محکمہ زراعت، صنعت، محنت اور ماحولیات سے متعلق رجسٹریشن اور قانونی دستاویزات مکمل کی جائیں تاکہ پی ٹی ٹی ایس (PTTS) نظام کے تحت بروقت رجسٹریشن یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کیمیکل ویسٹ کو محفوظ طریقے سے تلف کرنے، سمندری و ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام، کھاد کے تھیلوں پر نمایاں کیو آر کوڈ کی تنصیب اور ترسیل کی تفصیلات محکمہ زراعت کو فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع گوادر مقبول احمد اور ڈپٹی ڈائریکٹر پلانٹ پروٹیکشن محمد اقبال بھی ان کے ہمراہ تھے۔ کمپنی کے جنرل منیجر شرجیل الرحمن اور اعجاز منہاس نے وفد کو بریفنگ دی۔

بقیہ استمان 43

کوریا کا کہنا تھا کہ امریکا اور اسرائیل کی جنگ میں مداخلت کا ارادہ نہیں، ایران کے خلاف جنگ کیلئے فوجیں تعینات کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں۔

بقیہ استمان 44

تعمیر کیے جائیں گے۔ بجلی کے کھمبوں اور تاروں کی منتقلی کے لیے کیسکو کو ادائیگیاں بھی کی جا چکی ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے کی ہدایت کے مطابق تعمیراتی سرگرمیاں دکانداروں، انجمن تاجران اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تیزی کے ساتھ آگے بڑھائی جائیں گی تاکہ کاروباری سرگرمیاں متاثر نہ ہوں اور خصوصاً خواتین سمیت خریداروں کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ واضح رہے کہ جی ڈی اے جنت بازار کے ساتھ شاہی بازار کی تعمیر، توسیع اور بحالی کے جامع منصوبے پر بھی کام کر رہی ہے، جس کا مقصد گوادر کے قدیم تجارتی مراکز کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنا اور اولڈ ٹاؤن کی تاریخی و تجارتی اہمیت کو بحال کرنا ہے۔

بقیہ استمان 45

اسپیڈ ڈیزل کی قیمت 3 اپریل کو 520 روپے 35 پیسے فی لیٹر تھی، جو کم ہو کر 346 روپے فی لیٹر رہ گئی ہے۔ دوسری جانب نومبر کے آغاز سے اب تک پٹرول کی قیمت میں 61 روپے 51 پیسے جبکہ ڈیزل کی قیمت میں 49 روپے 20 پیسے فی لیٹر کی ریکارڈ کمی کی گئی ہے۔ حالیہ کمی سے موٹر سائیکل سواروں، نجی گاڑیوں کے مالکان اور ٹرانسپورٹ کے شعبے کو ریلیف ملنے کی توقع ہے، جبکہ ڈیزل کی قیمت میں کمی سے زرعی مشینری، مال برداری اور دیگر کاروباری سرگرمیوں کے اخراجات میں بھی کمی آ سکتی ہے۔ حکومت کی جانب سے 27 نومبر سے نافذ العمل نئی قیمتوں کے تحت پٹرول 313 روپے اور ہائی اسپیڈ ڈیزل 346 روپے فی لیٹر مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ استمان 46

کیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کینیڈا کے مطابق طالبان کے اقتدار پر قبضے کے پانچ سال بعد بھی افغانستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بلا روک ٹوک جاری ہیں، سر عام سزائیں، خواتین کے خلاف پابندیاں اور جبری گمشدگیاں ان خلاف ورزیوں کے نمایاں پہلو ہیں۔ برلن فارن پالیسی فورم میں جرمن وزیر خارجہ یوہان واڈیفل نے واضح کیا کہ جرمنی طالبان کو افغانستان کی جائز سیاسی اتھارٹی تسلیم نہیں کرتا۔ ان کے مطابق طالبان سے سفارتی تعلقات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، جبکہ جرمنی کے رابطے ہمسایہ ممالک کے ذریعے صرف قونصلر امور تک محدود ہیں۔ فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں نوئل بارو نے بھی طالبان کی جانب سے خواتین کے خلاف اقدامات کو صنفی امتیاز قرار دیتے ہوئے حکومت کو تسلیم نہ کرنے کے مؤقف کا اعادہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ طالبان سے فرانس کے تکنیکی نوعیت کے روابط کو حکومت کی باضابطہ شناخت نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس سے قبل اسپین کے وزیر خارجہ بھی واضح کر چکے ہیں کہ افغان خواتین کے بنیادی انسانی حقوق سلب کرنے والے طالبان حکومت کو اسپین نہ تسلیم کرتا ہے اور نہ ہی کبھی کرے گا۔

بقیہ استمان 47

ملوث ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کر لیا ہے۔ حکام کے مطابق ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ سعودی ڈائریکٹوریٹ آف پبلک سیکورٹی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے عطیات سرکاری اور مجاز پلیٹ فارمز کے ذریعے ہی دیں، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ امداد ان لوگوں تک پہنچے جو واقعی اس کے حقدار ہیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی وزارت داخلہ کی جانب سے بھیک مانگنے کے عمل کو اس کی تمام تر اشکال اور صورتوں میں ختم کرنے کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہے۔

بقیہ استمان 48

امتحانی عمل، نقل کی روک تھام اور سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر امتحانی مراکز میں نقل کی روک تھام اور سیکورٹی کے لیے کیے گئے انتظامات کو سراہتے ہوئے انہوں نے امیدواروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نقل ایک ناسور بن چکی ہے، جس کا خاتمہ معیاری تعلیمی نظام کے لیے ناگزیر ہے۔ ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن نے گورنمنٹ ہائی اسکول قادر آباد اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول قادر آباد کا بھی تفصیلی معائنہ کیا، جہاں تعلیمی ماحول، صفائی ستھرائی، اساتذہ اور طلبہ و طالبات کی حاضری کا جائزہ لیا گیا۔ اسی طرح تحصیل پھیلاوغ کے گورنمنٹ ہائی اسکول لنڈڑا، ہائی اسکول شام امیر خان اور ہائی اسکول مالم کا بھی دورہ کیا گیا، جہاں تعلیمی سرگرمیوں، صفائی، طلبہ کی حاضری اور کلسٹر بجٹ کی تقسیم و استعمال کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے واضح کیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں غیر حاضری، غفلت اور فرائض میں کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے، طلبہ کو معیاری تعلیمی سہولیات فراہم کرنے اور اداروں کی مسلسل نگرانی کا عمل جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ استمان 49

کیا، ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ ان کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد ضلعی انتظامیہ اور عوام کے مابین براہ راست رابطے کو مضبوط بنانا اور علاقائی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے، انہوں نے واضح کیا کہ کھلی کچہریوں میں تمام متعلقہ لائن ڈیپارٹمنٹس بشمول تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، آبپاشی، زراعت، جنگلات، بلدیات اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ضلعی سربراہان کی موقع پر حاضری کو لازمی قرار دیا گیا ہے تاکہ شہریوں کی اجتماعی و انفرادی شکایات پر فوری احکامات جاری کیے جا سکیں۔ فلائٹ لیفٹیننٹ (ریٹائرڈ) خالد شمس نے مزید کہا کہ متعلقہ آفسران کو عوامی درخواستوں پر مقررہ وقت کے اندر عملدرآمد کی رپورٹ پیش کرنے کی سخت ہدایات جاری کی گئیں۔

بقیہ استمان 50

کرنے کی ہدایات کر دی گئی۔ صوبہ بھر میں سڑکیں بند کرنے والوں کے خلاف کارروائی اور گرفتاریاں ہوں گی، ٹریفک کی روانی میں خلل ڈالنے والوں کو گرفتار کیا جائے گا۔ دفعہ 144 کے نفاذ کا مقصد سڑکوں کی بندش، احتجاج کے باعث عوامی آمد و رفت بحال رکھنا ہے۔

بقیہ استمان 51

سراہا اس موقع پر کمشنر ولی محمد بڑیچ نے متعلقہ افسران اور امتحانی عملے کو ہدایت کی کہ امتحانات کے دوران شفافیت، میرٹ اور نظم و ضبط کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور نقل کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ نقل ایک ناسور اور تعلیمی نظام کے لیے زہر قاتل ہے، جس کے خاتمے کے بغیر معیاری تعلیم اور حقیقی تعلیمی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا انہوں نے کہا کہ نقل کی لعنت نہ صرف طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں اور خود اعتمادی کو متاثر کرتی ہے بلکہ محنت، قابلیت اور میرٹ کی حوصلہ شکنی کا بھی سبب بنتی ہے۔ جو طلباء نقل کے ذریعے کامیابی حاصل کرتے ہیں، وہ عملی زندگی میں درکار علم، صلاحیت اور قابلیت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ طلباء اپنی کامیابی کے لیے محنت، لگن اور قابلیت کو اپنا شعار بنائیں کمشنر نے مزید کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ نوجوان نسل کو معیاری تعلیم فراہم کرنا اور ان میں تحقیق، تخلیقی سوچ، اخلاقی تربیت اور خود اعتمادی کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ استمان 52

شرکت کی۔ اپنے خطاب میں وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی نے کہا کہ لوک میلہ پاکستان کی ثقافتی شناخت اور قومی یکجہتی کا مظہر ہے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوک میلہ میں ملک بھر کے ہنرمندوں اور فنکاروں کو صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ پاکستان میں ہنر اور ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ضرورت صرف ہنرمندوں کو مواقع فراہم کرنے کی ہے۔ وزیر مملکت حذیفہ رحمان نے کہا کہ گزشتہ سال کی زیادہ تر تجاویز اور ہدایات پر عمل درآمد کیا گیا ہے۔ لوک میلہ خیبر سے کشمیر اور گوادر سے پشاور تک پاکستان کے ثقافتی رنگ ایک چھت تلے جمع کرتا ہے۔

بقیہ استمان 53

وسائل کی کمی کی وجہ سے تعلیم حاصل نہ کر سکے، خیبر پختونخوا سے بھی آج ہونہار بچے آئے ہیں، ان کو بھی اسکالرشپس کا تحفہ مل رہا ہے جب کہ میں نے لیپ ٹاپس میں بھی کے پی کے بچوں کا حصہ بھی رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے شہر میں کسی کو کوئی مرض ہوتا تھا تو سہولتیں نہ ہونے سے اسے بڑے شہر لے جایا جاتا تھا، آج اگر کسی کو چکوال میں دل کا عارضہ ہوتا ہے تو اسی شہر میں اس کا مفت علاج ہوگا۔

بقیہ استمان 54

ان کی تعلیمی کارکردگی، تدریسی سرگرمیوں اور تعلیمی سہولیات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں اس موقع پر انہوں نے اسکول میں قائم سائنس اور کمپیوٹر لیبارٹریز کا بھی معائنہ کیا۔ اسکول انتظامیہ نے انہیں ادارے کی مجموعی کارکردگی، دستیاب سہولیات اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ سیکرٹری اسکول ایجوکیشن نے تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے اسکول بس، کمپیوٹر لیب کے لیے کمپیوٹرز اور دیگر ضروری وسائل کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی بعد ازاں سیکرٹری اسکول ایجوکیشن نے اسکول میں قائم مڈل اسٹینڈرڈ امتحانی مرکز کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے امتحانی انتظامات کا جائزہ لیا اور امتحانی سپرنٹنڈنٹ، عملے اور آر ٹی ایس ایم مانیٹر سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے امتحانات کو شفاف، منظم اور پرامن ماحول میں منعقد کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ امتحانی نظام میں شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ استمان 55

دوران غیر حاضر طبی عملے، ادویات کی فراہمی اور اے آئی (AI) حاضری کے نظام سے متعلق حکام نے بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے طبی عملے کی حاضری یقینی بنانے، ادویات کی بروقت فراہمی اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، لہٰذا تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں اور صحت کے شعبے میں انتظامی بہتری و عوامی سہولت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ استمان 56

ایراوان میڈیکل سینٹر کے مطابق زخمیوں میں سے تین افراد کی حالت تشویشناک ہے، تمام افراد جھلس کے زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں بینکاک کے مشرقی علاقے میں واقع جائے وقوعہ سے سیاہ دھوئیں کے گہرے بادل اٹھتے ہوئے دکھائی دیئے۔ بینگچک کارپوریشن نے اپنے بیان میں آگ لگنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس کی وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے، کمپنی نے یہ بھی بتایا کہ اس نے پیداواری سرگرمیاں مکمل طور پر روک دی ہیں۔

بقیہ استمان 57

جائزہ لیا دورے کے دوران ہسپتال میں صفائی کی ناقص صورتحال اور بعض عملے کی غیر حاضری پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری فرائض میں غفلت، ڈیوٹی سے غیر حاضری اور عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی میں کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ تمام طبی و معاون عملے کی بروقت حاضری یقینی بنائی جائے اور غیر حاضر اہلکاروں کے خلاف محکمانہ ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی اس موقع پر ڈاکٹر محمد فہیم خان نے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کی معائنہ بھی کیا اور ان سے فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔

بقیہ استمان 58

کے امیونائزیشن ایسوسی ایٹ عمران خان اور دیگر متعلقہ نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں نومبر کی ذیلی انسداد پولیو مہم (NOVSNID) کے بعد کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ (پوسٹ کیمپین اسیسمنٹ) لیا گیا اور دسمبر میں شروع ہونے والی آئندہ مہم کے شیڈول اور پیشگی تیاریوں (کاؤنٹ ڈاؤن سرگرمیوں) کو حتمی شکل دی گئی۔ مہم کی مؤثر نگرانی اور سو فیصد کوریج کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر اور کمیٹی اراکین نے ضلع برشور کے موجودہ علاقائی نقشوں (پولیگونز) پر غور و خوض کے بعد انہیں مزید چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنے کا اہم فیصلہ کیا تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہ رہے۔ اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس نے پولیو ورکرز کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی جذبے سے سرشار پولیو ورکرز ہمارے اصل ہیروز ہیں، جو دشوار گزار اور دور دراز علاقوں میں جا کر قوم کے مستقبل کے معماروں کو عمر بھر کی معذوری سے بچانے کے لیے حفاظتی قطرے پلانے کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع برشور کو پولیو سے مکمل طور پر پاک رکھنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور مہم کے دوران بروقت اور مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ استمان 59

کا اظہار انہوں نے عالمی یوم پائیدار ٹرانسپورٹ کے موقع پر پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن بلوچستان سے ملحقہ آل مشترکہ بلوچستان ڈرائیورز کلینرز ٹرانسپورٹ یونین کے زیر اہتمام جبل نور بس اڈہ کوئٹہ میں منعقدہ خصوصی پروگرام اور آگاہی ریلی کی قیادت کرتے ہوئے کیا۔ پروگرام میں ٹرانسپورٹ یونین کے رہنماؤں عبدالقادر استاد اور ہدایت درویش سمیت نعمت خان، سعید آغا، عطا محمد، باز محمد، یونس، اللہ اختر، انقلابی بخش کرد، محمد عمر اور دیگر مزدور رہنماؤں نے شرکت کی۔ پیر محمد کاکڑ اور دیگر مقررین نے کہا کہ ڈرائیورز اور کلینرز ٹرانسپورٹ نظام کو فعال رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، ان کی محنت اور خدمات کے بغیر مسافروں، اشیائے ضروریہ اور تجارتی سامان کی نقل و حرکت ممکن نہیں۔

بقیہ استمان 60

ایس پی کے زیر اہتمام، سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کے تعاون سے دختران پاکستان مہم کے تحت سردار بہادر خان (ایس بی کے) ویمن یونیورسٹی خضدار میں ایک پروقار کریری اینڈ ایجوکیشنل انگیجمنٹ سیمینار منعقد کیا گیا، جس کا بنیادی مقصد معاشرے سے تشدد اور انتہا پسندی کا خاتمہ ہے سیمینار کا مرکزی موضوع مضبوط خاندان، مضبوط معاشرہ غربت سے خوشحالی کی طرف تھا۔ تقریب کے مہمان خاص ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی تھے جبکہ ان کے ہمراہ ایکسین سلیم رزاق، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر بلال سرفراز نیچی، ڈائریکٹر ایس بی کے ویمن یونیورسٹی مظفر احمد لانگو، پرنسپل ایلیمنٹری کالج خضدار، منیجر ویمن کمپلیکس خضدار روبینہ کریم شاہوانی پی اے ٹو ڈی سی محمد مراد گرگناڑی، سیف اللہ شاہوانی، اعجاز محبوب، ثنا اللہ، عامر باجوئی اور دیگر معززین نے شرکت کی تقریب میں خواتین اور طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شرکا نے مہم کی مناسبت سے تشدد کے خاتمے اور یکجہتی کی علامت کے طور پر نارنجی (مالٹا) رنگ کے لباس پہن رکھے تھے طالبات نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مہم کے مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی منیجر ویمن کمپلیکس روبینہ کریم شاہوانی بی آر ایس پی خضدار کے ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر بلال نیچی اور دیگر مقررین نے تقریب کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور خواتین کے حقوق کے تحفظ پر زور دیا شرکا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنے گھروں تعلیمی اداروں اور معاشرے میں امن، برداشت، رواداری اور محبت کے پیغام کو عام کریں گے اور تشدد و انتہا پسندی کے خلاف "دختران پاکستان" مہم میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے تقریب کے آخر میں معزز مہمانوں اور بہترین خیالات کا اظہار کرنے والی طالبات کو اعزازی شیلڈز اور انعامات پیش کیے گئے اس موقع پر خواتین کی جانب سے مختلف اسٹالز قائم کیے گئے تھے جو خاص توجہ کا مرکز رہے ڈپٹی کمشنر اسٹالز کا دورہ کیا۔

بقیہ استمان 61

خواتین، بچوں، بزرگوں اور مریضوں کو سردی میں سخت اذیت برداشت کرنا پڑ رہی ہے، گھریلو امور متاثر ہیں اور عوام مہنگے متبادل ایندھن استعمال کرنے پر مجبور ہیں، مگر متعلقہ ادارے عوامی مشکلات کا ادراک کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ ایک طرف کوئٹہ کے عام شہری گیس کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں، جبکہ شہر کے فوڈ پوائنٹس پر بروقت گیس دستیاب ہونے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں

بقیہ استمان 62

نمائندوں اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں آئندہ انسداد پولیو مہم کی تیاریوں، پولیو ٹیموں کی تشکیل، مائیکرو پلاننگ، بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے انتظامات، سیکیورٹی، مانیٹرنگ اور مہم کے دوران درپیش ممکنہ چیلنجز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اپنے محکموں کی تیاریوں اور انتظامات سے متعلق ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور موذی مرض ہے، جو بچوں کی صحت اور مستقبل کو متاثر کر سکتا ہے، تاہم بروقت ویکسینیشن کے ذریعے اس سے بچاؤ ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو مہم محض ایک محکمانہ سرگرمی نہیں بلکہ بچوں کے محفوظ مستقبل اور آنے والی نسلوں کی صحت کے تحفظ کے لیے ایک اہم قومی ذمہ داری ہے، جس کی کامیابی تمام متعلقہ اداروں، محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ، سیکورٹی اداروں اور معاشرے کے مشترکہ تعاون سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ پانچ سال تک کی عمر کے ہر بچے تک پولیو ٹیموں کی رسائی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ استمان 63

الرٹ رہے گا۔ سرکلر میں ہدایت کی گئی ہے کہ ہائی الرٹ کے دوران پیر کو کوئی بھی افسر یا اہلکار چھٹی نہیں کرے گا اور تمام متعلقہ عملہ اپنی ڈیوٹی پر موجود رہے گا۔ نیورو سرجری، آرتھوپیڈک اور جنرل سرجری کے شعبوں میں اضافی عملے کو آن کال ڈیوٹی پر رہنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ سرکلر کے مطابق ہسپتال میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے 10 بیڈ مختص کیے گئے ہیں، جبکہ بلڈ بینک میں خون کی وافر دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ ڈاکٹر شرجیل ظہیر کو ہائی الرٹ کے دوران پیر ہسپتال کا فوکل پرسن مقرر کیا گیا ہے۔ مزید برآں، پیر کے تمام کلینیکل اور نان کلینیکل شعبہ جات کو ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے اپنے ایمرجنسی ڈیوٹی روسٹرز تیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ استمان 64

سپروائزر سرور احمد کی نگرانی میں سریاب روڈ، لنک بادینی، بی بی زیارت اور موسیٰ کالونی کے علاقوں میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا گیا، کارروائی کے دوران سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی تجاوزات کو بھاری مشینری اور عملے کی مدد سے ہٹا کر سڑکوں کو ٹریفک کی روانی کے لیے مکمل طور پر کلیئر کر دیا گیا۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام کے مطابق شہریوں کو آمد و رفت میں درپیش مشکلات کے خاتمے اور شہر کی خوبصورتی بحال کرنے کے لیے تجاوزات کے خلاف یہ مہم بلاتعطل جاری رہے گی اور دوبارہ تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ استمان 65

خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ استمان 66

خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر احد چیمہ نے عماد فاخوری کی ان کی موجودہ ذمہ داری سنبھالنے کے بعد پاکستان کے پہلے دورے پر خیر مقدم کیا۔ انہوں نے پاکستان میں آئی ایف سی کے پورٹ فولیو میں نمایاں وسعت اور حکومت کے ساتھ اس کے بڑھتے ہوئے روابط کو سراہا۔ انہوں نے حالیہ عرصے میں تعاون کے فروغ پر اطمینان کا اظہار کیا۔

بقیہ استمان 67

ملاقات کی، جس میں 1122 کی ہنگامی امدادی خدمات، اداروں کے درمیان باہمی رابطہ کاری اور سروسز کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران 1122 سینٹر کے ایس او پیز (SOPs) کے حوالے سے کمشنر لورالائی ڈویژن کو تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں ایمرجنسی سروسز کے دائرہ کار، فاصلے کے تعین، لیڈی ہیلتھ ورکرز (LHWs) کا MNC سے متعلق ڈیٹا، طبی ہنگامی صورتحال، روڈ ٹریفک حادثات (RTAs) اور ماں و بچے کی صحت (MNC) سے متعلق امور زیر بحث آئے اس موقع پر کمشنر ولی محمد بڑیچ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ایس او پیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو ہنگامی حالات میں بروقت اور مؤثر امدادی سہولیات فراہم کی جا سکیں کمشنر نے خصوصی طور پر ایمرجنسی سروسز کے لیے مقررہ فاصلے کے حوالے سے بھی ہدایت دی کہ موجودہ فاصلے پر نظرثانی کرتے ہوئے اس میں اضافہ کیا جائے، کیونکہ پورے ضلع میں صرف ایک 1122 سینٹر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی سروسز کا دائرہ کار صرف ماں اور بچے کی صحت تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ روڈ ٹریفک حادثات، طوفان، بارش اور دیگر قدرتی آفات سمیت ہر قسم کی ہنگامی اور ریسکیو صورتحال کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔

بقیہ استمان 68

جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، صوبائی وزراء، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر اور متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے

بقیہ استمان 69

آئی ڈی زین العابدین ڈی ایس پی قلات شکیل عمرانی سمیت محکمہ صحت قلات اور دیگر تمام محکموں کے سربراہان ڈبلیو ایچ او کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں آنے والے پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے پولیو مہم سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پولیو مہم 12 دسمبر 2026 سے شروع ہو کر 15 دسمبر 2026 چار روز تک جاری رہیگا۔ پولیو کے اس مہم میں ضلع قلات کے دو تحصیل کے 19 یونین کونسلز میں 40269 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے اس مہم میں ضلع قلات میں تمام یونین کونسلز میں پولیو ٹیمیں پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر قلات عائشہ زہری نے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے اس مرض سے بچوں کو بچانے کیلئے پولیو کے قطرے پلانا بہت ضروری ہے۔

بقیہ استمان 70

اور منصوبے پر اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر انہوں نے تعمیراتی کاموں کے معیار، استعمال ہونے والے میٹریل اور کام کی رفتار کا بھی معائنہ کیا تاکہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر ایس ڈی او بلڈنگز عاشق علی بوہڑ بھی ان کے ہمراہ تھے، جنہوں نے ڈپٹی کمشنر کو منصوبے کے مختلف تعمیراتی مراحل اب تک مکمل ہونے والے کاموں، جاری سرگرمیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبے کے تحت تعمیراتی کاموں کی موجودہ صورتحال اور درپیش امور سے آگاہ کیا۔

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام احتجاجی جلسہ سے مولانا عبدالرحمٰن رفیق، آغا محمود شاہ، مفتی روزی خان، ملک سکندر خان ایڈوکیٹ، حاجی عین اللہ شمس، حافظ حسین احمد شرودی، مفتی محمد احمد، ندا سنگر، ثناءاللہ کاکڑ اور ملک خلیل خطاب کر رہے ہیں

ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اور سیکرٹری صحت کا گوادر ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ

سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کا معیار بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں، حکام

گوادر(خ ن)وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اور صوبائی حکومت کی صحت عامہ سے متعلق پالیسی کے تحت ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم اور سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن نے میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرتے ہوئے طبی سہولیات، انتظامی امور اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا۔ دورہ کے موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حفیظ بلوچ نے انہیں ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، دستیاب طبی وسائل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر36)

کوئی قوم نصف آبادی کو ترقی کے عمل سے باہر رکھ کر ترقی نہیں کرسکتی، اعظم تارڑ

کم عمری کی شادیوں کے خلاف قانون لازمی نوعیت کا ہے، قانون کی خلاف ورزی پر قانونی نتائج ہوں گے، وزیر قانون

کم عمری کی شادیوں کے خاتمے کیلئے افریقی ممالک کیساتھ مشترکہ ورکنگ گروپ بنانے کا منصوبہ ہے، تقریب سے خطاب

اسلام آباد(آن لائن)وفاقی وزیر قانون و انصاف و انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کم عمری کی شادیوں کے خاتمے کے قومی فریم ورک کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر قانون نے کہا کہ کم عمری کی شادیوں کے خلاف قانون لازمی نوعیت کا ہے، قانون کی خلاف ورزی پر قانونی نتائج ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ 18 سال کی عمر کی حد پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے شادیوں کی رجسٹریشن مضبوط بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کے تعاون سے شادیوں کی رجسٹریشن کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کی کوشش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میونسپل کارپوریشن گوادر کے دورے کے دوران ضروری احکامات جاری کررہے ہیں

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نماز جمعہ اور امام بارگاہوں پر سیکورٹی انتہائی سخت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے مساجد اور امام بارگاہوں کے اندر اور باہر فورسز کو تعینات کر کے اندر جانے والوں کی سخت تلاشی لی گئی بازار کے اہم چوکوں اور حساس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

اسلام آباد، علی امین گنڈاپور کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری منسوخ

اسلام آباد(آن لائن)ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے سابق وزیراعلی خیبرپختونخوا علی امین گنڈاپور کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری منسوخ کر دیئے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حاکم خان بھٹہ نے علی امین گنڈاپور کے خلاف آڈیو لیک کیس کی سماعت کی۔ علی امین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

محکمہ داخلہ سندھ کا ایم کیو ایم پاکستان کل کو ریلی اور جلسے کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ

کراچی(آن لائن)محکمہ داخلہ سندھ نے ایم کیو ایم (پاکستان) کو 29 نومبر کو ریلی اور جلسے کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع محکمہ داخلہ سندھ کے مطابق ایم کیو ایم نے شارع فیصل پر ریلی نکالنے اور باغ جناح میں جلسہ کرنے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

نوابزادہ امین اللہ رئیسانی کا انتقال بڑا صدمہ ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نوابزادہ امین اللہ خان رئیسانی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ(خ ن)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نواب محمد اسلم خان رئیسانی کے بھائی نوابزادہ امین اللہ خان رئیسانی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے تعزیتی بیان میں نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوابزادہ امین اللہ خان رئیسانی کے انتقال کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ ان کے انتقال سے خاندان ایک اہم شخصیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

خضدار، کوچ سے 13 کروڑ 66 لاکھ روپے مالیت کی آئس برآمد

ایم ایٹ روڈ چیک پوسٹ سورگز پر پنجگور سے لاڑکانہ جانے والی کوچ کی تلاشی، دو مشتبہ مسافر گرفتار، مقدمہ درج

خضدار(آن لائن)پاکستان کسٹمز (انفورسمنٹ) گڈانی کے ڈیٹیچڈ انفورسمنٹ اسٹیشن خضدار نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایم ایٹ روڈ پر چیک پوسٹ سورگز کے مقام پر پنجگور سے لاڑکانہ جانے والی مسافر کوچ سے تقریبا 2 کلوگرام آئس (میتھ ایمفیٹامین) برآمد کرلی، جس کی عالمی مارکیٹ میں مالیت تقریبا 13 کروڑ 66 لاکھ روپے بتائی گئی ہے تفصیلات کے مطابق 26 نومبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

گوادر نارتھ فری زون میں کھاد تیار کرنے والی کمپنی کا محکمہ زراعت کے حکام کا دورہ

کھاد کی تیاری اور ترسیل میں قانونی تقاضوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، مسعود احمد بلوچ

گوادر(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان کے ترقیاتی وژن اور سیکرٹری زراعت داؤد احمد خلجی کی سرپرستی میں ڈائریکٹر جنرل محکمہ زراعت توسیع بلوچستان مسعود احمد بلوچ نے گوادر نارتھ فری زون میں قائم ایگری فرٹیلائزرز مینوفیکچرنگ کمپنی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر کمپنی کی سرگرمیوں، کھاد کی تیاری اور ترسیل کے نظام سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ کمپنی میں فی الحال ڈی اے پی (DAP) اور ایس او پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

اوستہ محمد گرلز ڈگری کالج کی تعمیر مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت

ترقیاتی منصوبوں میں غیر معیاری میٹریل کا استعمال برداشت نہیں ہوگا، ڈپٹی کمشنر

اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال نے بی ایس ڈی آئی BSDI منصوبے کے تحت زیر تعمیر گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج اوستہ محمد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے کالج کی زیر تعمیر عمارت کے مختلف حصوں جاری تعمیراتی سرگرمیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

قلات میں 12 دسمبر سے چار روزہ انسداد پولیو مہم شروع ہوگی

ضلع قلات میں 40 ہزار 269 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو مہم سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ایم ایس ڈاکٹر سومار خان ڈی ایم پی پی ایچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پوری تحصیل گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان کردیا

گوادر میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی دیگر بلدیاتی اداروں کے لیے قابل تقلید مثال ہے، وزیراعلیٰ

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلدیاتی ادارے کی کارکردگی، انتظامی اصلاحات، دستیاب سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

لورالائی میں 1122 ایمرجنسی سروسز کا دائرہ کار وسیع کرنے کی ہدایت

ریسکیو سروسز میں ٹریفک حادثات اور قدرتی آفات کو بھی شامل کیا جائے، کمشنر ولی محمد بڑیچ

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ سے MERC / ہیں 1122 لورالائی سینٹر کے انچارج نے اپنے اسٹاف کے ہمراہ دفتر کمشنر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو سوینیر پیش کررہے ہیں

پاکستان کا 2035 تک اپنا خلائی مشن چاند پر اتارنے کا ہدف ہے، احسن اقبال

اڑان پاکستان کے تحت 2035 تک ایک ہزار ارب اور 2047 تک 3 ہزار ارب ڈالر کی معیشت کا ہدف ہے، وفاقی وزیر

پاکستان آئندہ قمری مشن میں چاند پر روور بھیجنے کیلئے پرامید ہے، سیٹلائٹ ٹیکنالوجی سے قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع ممکن ہے

بیجنگ (آن لائن)وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کا 2035 تک چاند پر اترنے کا ہدف ہے، پاکستان آئندہ قمری مشن میں چاند پر روور بھیجنے کے لیے پرامید ہے، سیٹلائٹ ٹیکنالوجی سے قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع اور امدادی نظام کو موثر بنایا جا سکتا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب میں احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان آئندہ قمری مشن میں چاند پر روور بھیجنے کے لیے پرامید ہے، پاکستان چین کے انسان بردار خلائی مشن کا پہلا بین الاقوامی شراکت دار بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین دوستی ہمالیہ کی بلندیوں سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک اپنی رہائش گاہ پر کھلی کچہری کے دوران لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

پاکستان اور آئی ایف سی کے درمیان ترجیحی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر گفتگو

اسلام آباد(آن لائن)وفاقی وزیر اقتصادی امور سینیٹر احد چیمہ نے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) کے مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا کے ریجنل نائب صدر عماد فاخوری سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان اور آئی ایف سی کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

لیاقت علی گل کے انتقال پر سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینئر صحافی اور سابق صدر کوئٹہ پریس کلب مرحوم مرزا رشید بیگ کے برادر زوجہ اور سماء ٹی وی کے رپورٹر نورالعارفین کے چچا لیاقت علی گل کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنے تعزیتی بیان میں مرحوم کے اہل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

سڑکوں اور فٹ پاتھوں سے غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ، مہم بلاتعطل جاری رکھنے کا اعلان

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے ویژن اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کے خصوصی احکامات کی روشنی میں شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں مجسٹریٹ عامر قیصرانی اور اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

غیر ملکی وفود کی اسلام آباد آمد کے پیش نظر پمز ہسپتال ہائی الرٹ

اسلام آباد(آن لائن)غیر ملکی وفود کی اسلام آباد آمد کے پیش نظر وفاقی دارالحکومت کے مرکزی سرکاری ہسپتال پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ پمز ہسپتال انتظامیہ نے ہائی الرٹ کے حوالے سے باضابطہ سرکلر جاری کر دیا ہے، جس کے مطابق ہائی الرٹ آج اور کل 27 نومبر تک نافذ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

کوہلو میں انسداد پولیو مہم کی تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ

پانچ سال تک کی عمر کا کوئی بچہ پولیو کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے، ڈپٹی کمشنر

کوہلو (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوہلو عبدالحمید زہری کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کی تیاریوں، انتظامات اور مؤثر عملدرآمد کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شیر زمان مری، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر اصغر مری، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس طیب اقبال، اسسٹنٹ کمشنر سمیع الحق کاکڑ، ڈبلیو ایچ او کے سردارزادہ ڈاکٹر عالمگیر خان زرکون اور پولیو پروگرام کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

گیس کی عدم دستیابی سے عوام اذیت میں مبتلا ہیں' امان شاہ

کوئٹہ میں سردی کے باوجود گیس کی عدم دستیابی عوام کے ساتھ ظلم ہے' صوبائی صدر عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کوئٹہ میں سردی کی شدت کے باوجود گیس کی عدم دستیابی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ کے شہری شدید سرد موسم میں گیس کی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، جبکہ گیس کمپنی کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق بھی گھروں میں گیس دستیاب نہیں ہوتی، جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گیس کمپنی کی جانب سے اوقات کار کا اعلان کرنے کے باوجود شہریوں کو گیس میسر نہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

خواتین کو تعلیم و ہنر سے بااختیار بنانا ناگزیر ہے، عبدالرزاق ساسولی

مضبوط اور پرامن خاندان ہی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے، ڈپٹی کمشنر خضدار

خضدار (آن لائن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا ہے کہ خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اور اگر خاندان تعلیم یافتہ مضبوط اور پرامن ہوگا تو پورا معاشرہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا انہوں نے انتہا پسندی ہر قسم کے تشدد کے مکمل خاتمے اور خواتین کو تعلیم و ہنر کے ذریعے بااختیار بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

مزدوروں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنائینگے، پیر محمد کاکڑ

عالمی یوم پائیدار ٹرانسپورٹ کے موقع پر پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کے زیر اہتمام ریلی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری پیر محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پائیدار ٹرانسپورٹ کا حقیقی تصور اسی وقت مکمل ہوسکتا ہے جب ڈرائیورز اور کلینرز کے بنیادی حقوق، روزگار کا تحفظ، محفوظ کام کا ماحول اور سماجی و معاشی فلاح و بہبود یقینی بنائی جائے، ٹرانسپورٹ کے شعبے سے وابستہ محنت کش ملکی معیشت اور سفری نظام میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں، مگر انہیں آج بھی ملازمت کے عدم تحفظ، طویل اوقات کار، نامناسب ماحول اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان خیالات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

پاکستان کی سفارتی و سیاسی کوششوں کو عالمی سطح پر سراہا جا رہا ہے، سیدال خان

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی ٹورنٹو آمد پر پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے پرتپاک استقبال، استقبالیہ تقریبات اور عشائیوں کا اہتمام

پاکستان کی موجودہ قیادت ملک کی ترقی، خوشحالی اور عالمی امن کے قیام کے لیے سرگرم عمل ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کا خطاب

ٹورنٹو (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی کینیڈا کے شہر ٹورنٹو آمد پر پاکستانی کمیونٹی کی ممتاز سیاسی، سماجی، کاروباری اور صحافتی شخصیات، مقامی پارلیمانی نمائندوں اور دیگر معززین نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر پاکستانی کمیونٹی کے نمائندوں نے ان کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان اور کینیڈا کے تعلقات، بیرون ملک پاکستانیوں کے مثبت کردار اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔ استقبال کے موقع پر قونصل خلیل باجوہ سمیت مختلف سیاسی، سماجی اور کاروباری شخصیات، مقامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ پاپولیشن ڈائنامکس سیکشن ڈویلپمنٹ پلاننگ کے زیر اہتمام صنفی جوابی ترقی، تولیدی صحت اور ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کے اجلاس سے ڈی جی پاپولیشن، غلام مصطفیٰ، ڈپٹی سیکرٹری جہاں آراء تبسم، ڈاکٹر شازیہ امجد، حبیبہ جمعہ، عطاء الرحمٰن خلجی، محمد ایوب کاکڑ اور نائید حنیف خطاب کررہے ہیں

فیصل آباد بدترین ٹریفک حادثہ، ایک ہی خاندان کے 11 افراد جاں بحق

کار میں سوار گھر کا سربراہ ذوالفقار احمد، بیٹا کاشف، کاشف کی تین بیٹیاں زینب، علیزہ، مرحا اور مصباح جاں بحق ہوئے

جاں بحق ہونے والی یاسر کی اہلیہ حاملہ تھیں، الائیڈ اسپتال میں ان کے پیٹ میں موجود بچے کو بچانے کی کوشش کی جارہی

فیصل آباد (آن لائن) فیصل آباد کے علاقے رجانہ روڈ پر گاڑی اور ٹریکٹر ٹرالی کے ٹکرانے کے باعث بدترین حادثہ پیش آیا جس میں حاملہ خاتون سمیت شادی سے واپس آنے والے ایک ہی خاندان کے 11 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق فیصل آباد کے نواحی گاؤں 66 دھاندرہ کے رہائشی باپ، بیٹے، پوتے پوتیوں، بہو سمیت ایک ہی خاندان کے 11 افراد ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہوگئے ہیں جو شادی کی تقریب سے واپس آ رہے تھے کہ رجانہ روڈ پر 468 گ ب کے قریب گاڑی ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں کار میں سوار گھر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

شاہی بازار کی بحالی کا منصوبہ زیر عمل ہے، انیس گورگیج

دکانداروں کی مشاورت سے تعمیراتی کام مکمل کیا جائے گا، ڈی جی جی ڈی اے

گوادر (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے انیس طارق گورگیج کی ہدایت پر اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت جنت بازار کی تعمیر، توسیع، بحالی اور تزئین و آرائش کے جامع منصوبے پر باقاعدہ کام شروع کر دیا گیا ہے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں تجاوزات کے خاتمے، ملبہ ہٹانے، ارتھ ورک اور لینڈ اسکیپنگ کا کام شروع کیا گیا ہے، جس کے بعد پیور اور ٹف ٹائلنگ کی جائے گی جبکہ اگلے مرحلے میں بازار میں شیڈز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

جنوبی کوریا کا ایران کے خلاف جنگ میں شرکت سے انکار

سیئول (آن لائن) جنوبی کوریا نے ایران کے خلاف جنگ میں شرکت سے انکار کر دیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے عباس عراقچی سے ٹیلی فونک گفتگو کی، دونوں وزرائے خارجہ نے دوطرفہ امور اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر وزیر خارجہ جنوبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مجموعی طور پر نمایاں کمی کا ریکارڈ

پاکستان میں پٹرول 145 روپے اور ڈیزل 174 روپے فی لیٹر سستا ہوگیا

اسلام آباد (آن لائن) ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں پٹرول کی قیمت میں 145 روپے 41 پیسے جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 174 روپے 35 پیسے فی لیٹر کمی ہوئی ہے۔ دستیاب اعداد وشمار کے مطابق 3 اپریل 2026 کو پٹرول کی قیمت 458 روپے 41 پیسے فی لیٹر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھی، جو حالیہ کمی کے بعد 313 روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ اسی طرح ہائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

افغان طالبان کی پالیسیوں پر عالمی تنقید، ایمنسٹی انٹرنیشنل کا احتساب کا مطالبہ

اوٹاوا (آن لائن) ایمنسٹی انٹرنیشنل اور یورپی ممالک نے افغانستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کینیڈا نے افغانستان میں انسانی حقوق کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے افغان طالبان کو عالمی کٹہرے میں لانے کا مطالبہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

برشور میں دسمبر کی قومی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کا جائزہ

پولیو مہم میں سو فیصد کوریج کے لیے علاقوں کو مزید حصوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی زیر صدارت دسمبر 2026 کی قومی انسداد پولیو مہم (DECNID 26) کی تیاریوں کے حوالے سے ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا ایک اہم اجلاس ڈی سی کانفرنس ہال میں منعقد ہوا، اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ، اسسٹنٹ کمشنر توبہ کاکڑی معید جاموٹ، ضلعی پولیو آفیسران، ایکاسس (ACASUS) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

مشیر محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے سیاسی وسماجی کارکن روشن خورشید بروچہ گفتگو کررہی ہیں

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

طبی عملے کی حاضری، اے آئی نظام اور ادویات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں صحت کی سہولیات، طبی عملے کی حاضری اور ہسپتالوں و مراکز صحت کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی، ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی نے شرکت کی۔ اجلاس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

صوبوں پر پارٹی رائے طلب، حتمی فیصلہ عمران خان کرینگے، بیرسٹر علی ظفر

پیپلز پارٹی عملی اقدامات کرتی ہے تو پی ٹی آئی کیلئے اسکے ساتھ ایک موثر، جمہوری اپوزیشن اتحاد کی گنجائش پیدا ہوسکتی ہے

ریفرنڈم کا آئینی طریقہ کار موجود ہے اور پارلیمنٹ سادہ اکثریت سے کسی معاملے پر ریفرنڈم کرانے کا فیصلہ کرسکتی ہے

لاہور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر اور پارلیمانی لیڈر بیرسٹر علی ظفر نے انکشاف کیا ہے کہ عمران خان نے 28 ویں آئینی ترمیم اور نئے صوبوں کے قیام سمیت اہم قومی معاملات پر پارلیمانی پارٹی کو مشاورت اور اپنی سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی ہے جس کے بعد حتمی فیصلہ وہ خود کریں گے، عمران خان کی صحت اور بشریٰ بی بی کی صحت کے حوالے سے لطیف کھوسہ نے پارلیمانی پارٹی کو تفصیلات سے آگاہ کیا جس پر پوری پارلیمانی پارٹی نے تشویش کا اظہار کیا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ لطیف کھوسہ نے پارلیمانی پارٹی کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

مراکز صحت کی نگرانی کا عمل جاری رہے گا، ڈاکٹر محمد فہیم

سرکاری ہسپتالوں میں غفلت اور غیر حاضری برداشت نہیں، ڈی ایچ او لورالائی

لورالائی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے صحت کے وژن اور سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر محمد فہیم خان نے رورل ہیلتھ سنٹر (RHC) کچھ مملکزئی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے طبی سہولیات، صفائی ستھرائی، عملے کی حاضری اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

بینکاک، تیل کی تنصیب پر زوردار دھماکے، 9 افراد جھلس کر زخمی

بینکاک (آن لائن) تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں تیل کی تنصیب پر زوردار دھماکے کے بعد آگ لگنے سے 9 افراد زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق تنصیب میں لگنے والی آگ بجھادی گئی ہے تاہم آتشزدگی کے بعد قریبی رہائشیوں کو عارضی طور پر وہاں سے نکال دیا گیا بینکاک میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

انہیں رہتی، اقتدار سے زیادہ عارضی کچھ نہیں' مریم نواز

چکوال (آن لائن) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ حکومت سدا نہیں رہتی اور اقتدار سے زیادہ عارضی کچھ بھی نہیں ہے۔ چکوال یونیورسٹی میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مریم نواز نے کہا کہ میری کوشش ہے پنجاب کا ایک بیٹا بیٹی ایسے نہ رہیں جو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

گوادر، سیکرٹری تعلیم کا گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کا دورہ

امتحانی نظام میں شفافیت اور میرٹ ہر صورت یقینی بنایا جائے، لعل جان جعفر

گوادر (آن لائن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی، تدریسی معیار اور امتحانی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، اس سلسلے میں سیکرٹری اسکول ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر نے دورہ گوادر کے موقع پر گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر کا تفصیلی معائنہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف کلاس رومز کا دورہ کیا، طالبات سے ملاقات کی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت نے لوک میلہ 2026 کا افتتاح کر دیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت اورنگزیب خان کھچی نے لوک میلہ 2026 کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی کے علاوہ وزیر مملکت حذیفہ رحمان، وفاقی سیکرٹری اسد رحمان گیلانی ڈاکٹر وقاص سلیم اور دیگر معزز شخصیات نے خاص طور پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)

پائیدار معاشی ترقی کیلئے ریاستی اداروں کو مضبوط بنانا ناگزیر ہے، سی اے ایس ایس

پاکستان میں نوآبادیاتی دور سے چلے آنیوالے استحصالی ادارہ جاتی نظام نے اصلاحات کی راہ میں مشکلات پیدا کی ہیں، طارق بنوری

ادارہ جاتی اصلاحات کیلئے حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی، مرحلہ وار اقدامات اور مؤثر قیادت ضروری ہیں، ایئر مارشل (ر) جاوید احمد

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز نے ''ادارے، طرز حکمرانی اور پاکستان کی معاشی ترقی'' کے موضوع پر ایک خصوصی مکالماتی نشست کا انعقاد کیا۔ نشست میں اس بات پر غور کیا گیا کہ سیاسی اور معاشی ادارے قومی خوشحالی، معاشی ترقی اور سیاسی استحکام کے فروغ میں کس طرح اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک آزاد تھنک ٹینک کی حیثیت سے کیس قومی اور بین الاقوامی اہمیت کے حامل موضوعات پر سنجیدہ مکالمے اور مؤثر پالیسی سازی کو فروغ دینے کے لیے ایسے علمی وفکری فورمز کا انعقاد کرتا رہتا ہے۔ نشست کی نظامت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مجیب الرحمن مری سے پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی میر اصغر رند ملاقات کررہے ہیں

نقل کا خاتمہ معیاری تعلیم کیلئے ناگزیر ہے، ڈاکٹر محمد سلیم

تعلیمی اداروں میں غفلت اور غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی تعلیمی اصلاحات اور سرکاری تعلیمی اداروں میں نظم وضبط کی بہتری کے وژن کے مطابق ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کوہ سلیمان ڈویژن ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اعجاز بگٹی کے ہمراہ اپر ڈیرہ بگٹی کی تحصیل قادرآباد اور پھیلاوغ کے مختلف امتحانی مراکز اور سرکاری تعلیمی اداروں کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران مڈل اسٹینڈرڈ امتحانی مراکز میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

ریاض میں بھیک مانگنے والا پاکستانی شہری گرفتار

ریاض (جی این ایم) سعودی حکام نے ریاض شہر میں ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کرلیا ہے، جس پر بھیک مانگنے کا الزام ہے۔ سعودی اخبار کی رپورٹ کے مطابق ریاض کے علاقے میں سیکیورٹی گشت پر مامور اہلکاروں نے بھیک مانگنے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

شہریوں کو سرکاری خدمات فراہم کی جائینگی، خالد شمس

عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے کھلی کچہریاں جاری رہیں گی

برشور (آن لائن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ریٹائرڈ) خالد شمس نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی پالیسیوں اور گڈ گورننس کے وژن کے عین مطابق ضلع بھر میں عوامی شکایات کے فوری آزالے اور شہریوں کو ان کی دہلیز پر سرکاری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کھلی کچہریوں کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منعقدہ کھلی کچہری میں آفسران اور سائلین سے گفتگو کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

خیبر پختونخوا میں احتجاجی سرگرمیوں سے نمٹنے کیلئے دفعہ 144 نافذ

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں احتجاجی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لئے دفعہ 144 نافذ کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق صوبے کے تمام اضلاع میں دفعہ 144 نافذ کرنے کے احکامات جاری کردیئے گئے، تمام ڈپٹی کمشنرز کو اپنے اضلاع میں دفعہ 144 نافذ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

کوئٹہ، الطانہ کامران خان وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے کیمپ میں نصراللہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

نقل کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائیگی، ولی محمد بڑیچ

نقل طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور خود اعتمادی کو متاثر کرتی ہے، کمشنر لورالائی ڈویژن

لورالائی (آن لائن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے ڈویژنل پبلک ہائی اسکول لورالائی کے امتحانی مرکز کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے امتحانی ہال میں جاری امتحانی عمل کا تفصیلی جائزہ لیا اور مختلف کلاس رومز میں زیر امتحان طلباء کے پرچوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے امتحانی مرکز میں کیے گئے انتظامات، طلباء کے لیے فراہم کردہ سہولیات اور امتحانی عملے کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا اور مجموعی انتظامات کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)